روزنامہ

الفضل

ٹیلیفون نمبر 047-6213029 C.P.L 29-FD

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

بدھ 7دسمبر 2005ء 4ذیقعد 1426ہجری 7فتح 1384ہش جلد 55-90 نمبر 273

دست شفقت کی ٹھنڈک

حضرت سعد بن ابی وقاصؓ بیان کرتے ہیں کہ میں مکہ میں سخت بیمار ہوگیا۔ آنحضرت ﷺ میری عیادت کیلئے تشریف لائے اور یہ دعا کی اے اللہ سعد کو صحت دے اور اس کی ہجرت کو پورا فرما۔ سعدؓ کہتے ہیں کہ میں اب تک اپنے جگر میں آپ کے دست شفقت کی ٹھنڈک محسوس کرتا ہوں

(صحیح بخاری کتاب المرضیٰ باب وضع الید حدیث نمبر:5227)

(1) سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ کا دورہ ماریشس

ائیر پورٹ پر والہانہ استقبال، بیت دارالسلام میں ورود اور ٹی وی چینل پر خبریں

رپورٹ: مکرم عبدالماجد طاہر صاحب

27-28نومبر 2005ء

27نومبر کو دوپہر دو بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز ائیر پورٹ روانگی کے لئے اپنی رہائش گاہ سے باہر تشریف لائے۔ حضور انور کو الوداع کہنے کے لئے احباب جماعت مرد و خواتین کی ایک بڑی تعداد بیت الفضل لندن میں جمع تھی۔ حضور انور نے اپنا ہاتھ ہلا کر سب کو السلام علیکم کہا اور اجتماعی دعا کروائی جس کے بعد ائیر پورٹ کے لئے روانگی ہوئی۔

تین بجکر پانچ منٹ پر حضور انور ائیر پورٹ پہنچے۔ حضور انور کی آمد سے قبل سامان کی بکنگ اور بورڈنگ کارڈز کے حصول کی کارروائی مکمل ہو چکی تھی۔ ائیر پورٹ پر مکرم امیر صاحب یوکے نے دیگر جماعتی عہدیداران کے ساتھ حضور انور کو الوداع کیا۔ حضور انور نے اپنا ہاتھ بلند کر کے سب کو السلام علیکم کہا اور ائیر پورٹ کے اندر تشریف لے گئے۔ برٹش ایئرویز سٹاف کی ایک سینئر ممبر نے حضور انور کو ایئرپورٹ پر Receive کیا اور امیگریشن کی کارروائی مکمل کرواتے ہوئے حضور انور اور حضرت بیگم صاحبہ مدظلہا کو جہاز کے اندر سیٹ تک چھوڑنے آئیں۔

برٹش ائیرویز کی پرواز BA 123 دوپہر تین بج کر پچپن منٹ پر ہیتھرو ائیر پورٹ لندن سے ماریشس کے لئے روانہ ہوئی۔

ماریشس میں ورود مسعود

ساڑھے گیارہ گھنٹے کی مسلسل پرواز کے بعد ماریشس کے مقامی وقت کے مطابق اگلے روز 28 نومبر کو صبح سات بجکر پچیس منٹ پر جہاز ماریشس کے Sir Seewoosagar Ramgoolam انٹرنیشنل ائیر پورٹ پر اترا۔ (ماریشس کا وقت لندن سے چار گھنٹے آگے ہے) ماریشس کا یہ انٹرنیشنل ائیرپورٹ Plain Magnien کے علاقہ میں سمندر کے کنارے پر واقع ہے۔

جونہی حضور انور جہاز سے باہر تشریف لائے تو جہاز کے دروازہ پر ائیر پورٹ سٹاف کے ممبران نے حضور انور کو خوش آمدید کہا۔ اس کے بعد حضور انور VIP لاؤنج میں تشریف لے آئے جہاں مکرم امین جواہر صاحب امیر جماعت ماریشس نے اپنے نائب امراء، صدر خدام الاحمدیہ اور صدر انصار اللہ کے ساتھ حضور انور کا استقبال کیا اور حضور انور کو پھولوں کا ہار پہنایا۔

صدر لجنہ اماء اللہ ماریشس اور امیر صاحب ماریشس کی اہلیہ نے حضرت بیگم صاحبہ مدظلہا کو خوش آمدید کہا۔

VIP لاؤنج میں ماریشس کے نیشنل MBC T.V نے حضور انور کی آمد کو کوریج دی۔ ٹی وی نمائندہ کے ایک سوال کے جواب میں حضور انور نے فرمایا کہ ماریشس میں اگرچہ جماعت چھوٹی ہے لیکن بڑی مضبوط اور مستحکم ہے اور ان کا یہ حق بنتا ہے کہ میں ان کے پاس آؤں اور ان سے ملوں۔ ایک سوال کے جواب میں حضور انور نے فرمایا کہ حضور انور جلسہ سالانہ ماریشس میں شرکت کر رہے ہیں اور خطاب بھی فرمائیں گے۔ حضور انور نے فرمایا کہ میرا ماریشس کا یہ پہلا وزٹ ہے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کو حکومت ماریشس کی نمائندگی میں خوش آمدید کہنے کے لئے وزیر انصاف آنریبل راما Valayden نے ائیر پورٹ پر پہنچنا تھا لیکن انہیں پہنچنے میں تاخیر ہوگئی۔ چنانچہ انہوں نے فون پر معذرت کی اور بتایا کہ تاخیر ہو جانے کی وجہ سے وہ پہنچ نہیں سکیں گے۔ اب وہ جلسہ سالانہ پر آئیں گے۔

VIP لاؤنج میں قیام کے دوران امیگریشن کی کارروائی مکمل کی گئی۔ حکومت ماریشس نے حضور انور کی آمد پر خصوصی طور پر حضور انور اور وفد کے تمام ممبران کو VIP کی تمام سہولیات مہیا کیں اور خود ہی امیگریشن کی تمام کارروائی مکمل کی۔

ائیر پورٹ پر استقبال

VIP لاؤنج میں کچھ دیر قیام کے بعد آٹھ بجے جب حضور انور ائیر پورٹ سے باہر تشریف لائے تو ماریشس کی مختلف جماعتوں سے آنے والے ڈیڑھ ہزار سے زائد احباب جماعت مرد و خواتین نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کا استقبال کیا اور خوش آمدید کہا۔ ہر طرف سے اھلاً وسھلاً ومرحبا کی آوازیں بلند ہو رہی تھیں۔ پرجوش انداز میں احباب نعرے لگا رہے تھے۔ احباب جماعت اپنے ہاتھ بلند کر کے حضور انور کو خوش آمدید کہہ رہے تھے۔ بچے اور بچیاں خوبصورت اور رنگا رنگ لباسوں میں ملبوس خیر مقدمی گیت پیش کر رہے تھے۔ استقبال کا یہ نظارہ بڑا ہی ایمان افروز تھا۔ آج کا دن احباب جماعت ماریشس کے لئے ایک عید کا دن تھا اور نہایت ہی تاریخی اہمیت کا حامل دن تھا۔ آج حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے مبارک قدم پہلی بار ماریشس کی سرزمین پر پڑے تھے اور ہزاروں میل دور دنیا کے کنارے پر آباد اس جزیرہ میں بسنے والے احباب جماعت نے اپنی زندگیوں میں پہلی بار حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے مبارک اور بابرکت وجود کو اپنی آنکھوں سے دیکھا تھا۔ آج ان کا پیارا آقا ان میں موجود تھا ہر کوئی خوشی و مسرت سے

باقی صفحہ 12 پر

ماریشس سے حضور انور کا خطبہ جمعہ

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ کا خطبہ جمعہ ماریشس سے 9دسمبر 2005 کو پاکستانی وقت کے مطابق 2:00 بجے بعد دوپہر ایم ٹی اے پر براہ راست نشر ہوگا۔ احباب مطلع رہیں۔

پاکستان کے تعلیمی بورڈ و یونیورسٹیز سے نمایاں کامیابیاں حاصل کرنے والے طلباء و طالبات کیلئے ضروری اعلان

1981ء سے لے کر 2005ء تک پاکستان کے مختلف تعلیمی بورڈز اور یونیورسٹیز سے تعلیمی میدان میں نمایاں کامیابی حاصل کرنے والے وہ احمدی طلباء و طالبات جنہوں نے نظارت تعلیم صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ میں احمدیہ صد سالہ جوبلی تعلیمی منصوبہ کے تحت تمغہ جات کے حصول کیلئے اپنی درخواست جمع کروائی ہوئی ہے ان سے گزارش ہے کہ اگر وہ خود امسال جلسہ سالانہ پر قادیان جا رہے ہوں تو فوری طور پر نظارت تعلیم کو بذریعہ فون، فیکس یا ای میل مطلع کریں یا اگر وہ خود نہیں جا رہے ان کے والدین یا اور کوئی قریبی عزیز اس جلسہ پر جا رہے ہوں اور وہ ان کے ذریعہ اپنی سند وصول کرنا چاہتے ہوں تو بھی فوری طور پر اپنے اس عزیز رشتہ دار کے کوائف سے مطلع کریں براہ کرم ان کوائف کی اطلاع مورخہ 15دسمبر 2005ء سے پہلے ارسال فرمائیں واضح ہو کہ جو طلبہ 1991ء کے جلسہ قادیان میں اپنی اسناد وصول کر چکے ہیں ان کو رابطہ کرنے کی ضرورت نہیں۔ نیز تمام سیکرٹریان تعلیم سے درخواست ہے کہ براہ کرم تمام احباب جماعت تک یہ اعلان پہنچانے کا فوری انتظام کریں۔

E.mail:ntaleem@fsd.paknet.com.pk
Ph:047-6212473 Fax:0476212398
Mobile:0333-67063222

سیدنا بلالؓ فنڈ

احمدیت کیلئے اپنی جان کی قربانی پیش کرنے والوں کے خاندانوں کی کفالت کیلئے حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے 14 مارچ 1986ء کے خطبہ جمعہ میں ایک فنڈ کا اعلان فرمایا،اس کی حکمت بیان کرتے ہوئے حضور نے فرمایا کہ میں جماعت کو یہ بھی تسلی دلانا چاہتا ہوں کہ اللہ کے فضل سے جماعت احمدیہ میں کوئی بھی خدا کی راہ میں مارا جانے والا ہرگز یہ وہم لے کر یہاں سے رخصت نہیں ہوتا کہ میرے بیوی بچوں کا کیا بنے گا۔ جماعت احمدیہ میں ایسے لوگوں کے بچے یتیم نہیں ہوا کرتے۔ یہ ایک زندہ جماعت ہے اور یہ ناممکن ہے کہ جماعت اپنے قربانی کرنے والوں کے اہل وعیال کو اور ان کے حقوق کو بھول جائے۔ ایسی جماعتوں کی زندگی کی ضمانت اس بات میں ہے کہ ان کے قربانی کرنے والوں کو اپنے پسماندگان کے متعلق کوئی فکر نہ رہے۔

اس فنڈ کی عظمت اور اس کی اہمیت کے بارہ میں حضور نے فرمایا کہ یہ ہرگز صدقہ کی تحریک نہیں بلکہ جو شخص اس میں حصہ لے گا وہ اسے اعزاز سمجھے گا اور خیال کرے گا کہ مجھے جتنی خدمت کرنی چاہئے تھی اتنی نہیں کی بلکہ بہت ہی معمولی خدمت کی توفیق پائی ہے۔

اس تحریک میں حصہ لینے والوں کو نصائح کرتے ہوئے حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے فرمایا کہ پوری طرح شرح صدر اور محبت کے جذبہ سے جو دینا چاہتا ہے وہ دے، ادنیٰ سا بھی تردد یا بوجھ ہو تو وہ ہرگز نہ دے۔ یہ ایک خاص نوعیت کی تحریک ہے جس میں بشاشت طبع ہی ضروری نہیں بلکہ طبیعت کا دباؤ ضروری ہے۔ دل سے بے قرار تمنا اٹھ رہی ہو، یہ خواہش پیدا ہو رہی ہو کہ میں اس میں شامل ہوں۔ آج ایک آنہ بھی جس کو توفیق ہو وہ بھی بہت عظیم دولت ہے وہ بھی خدا تعالیٰ کی طرف سے ایک بہت بڑی سعادت ہوگی۔

اس اعلان کے ایک روز بعد یعنی 15 مارچ 1986ء کو حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے اس تحریک کو سیدنا بلالؓ فنڈ کا نام عطا فرمایا۔

اس فنڈ میں چندہ کی ادائیگی کرنے والے احباب کے ناموں کی فہرست دعا کیلئے ہر ماہ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی خدمت میں پیش کی جاتی ہے۔ (ناظر اعلیٰ)

سالانہ کنونشن IAAAE

☆انٹرنیشنل ایسوسی ایشن آف احمدی آرکیٹیکٹ اینڈ انجینئرز کا 25 واں سلور جوبلی سالانہ کنونشن 10 اور 11 دسمبر 2005ء کو انصار اللہ ہال ربوہ میں منعقد ہوگا۔ تمام انجینئرز، آرکیٹیکٹس اور سٹوڈنٹس احباب و خواتین سے اس نہایت مفید اور معلوماتی پروگرام میں شرکت کی گزارش ہے۔ اس کنونشن میں صنعتی نمائش کا بھی اہتمام کیا جائے گا۔ خواہش مند احباب مزید معلومات کے لئے رابطہ کریں:

انجینئر نوید اطہر شیخ 0333-4225680

enem@lhr.paknet.com.pk,

انجینئر شیخ حارث احمد 0333-6713202

haris@iaaae.com

ایسوسی ایشن آف کمپیوٹر پروفیشنلز کا سالانہ کنونشن

☆ایسوسی ایشن آف احمدی کمپیوٹر پروفیشنلز (AACP) اپنا نواں سالانہ کنونشن انشاء اللہ 6,5 مارچ 2006ء کو منعقد کر رہی ہے۔ کنونشن میں انشاء اللہ کمپیوٹر فیلڈ کے ماہرین کی بڑی تعداد شرکت کرے گی نیز کمپیوٹر فیلڈ سے متعلقہ مختلف علمی و تحقیقی موضوعات پر لیکچرز اور ماہرین کے ساتھ Group Discussion کے پروگرام ہوں گے۔ کمپیوٹر فیلڈ سے تعلق رکھنے والے احباب وخواتین AACP کی ممبرشپ اور تفصیلی پروگرام کے لئے ایسوسی ایشن آف احمدی کمپیوٹر پروفیشنلز کے مقامی مجلس کے عہدیداران سے رابطہ کریں۔ جہاں مقامی مجلس نہ ہو وہاں کے خواتین وحضرات ممبرشپ اور معلومات کے لئے جنرل سیکرٹری سنٹرل سے درج ذیل پتہ پر رابطہ فرمائیں۔

ای میل: gs@aacp.info

فون: 047-6213694 (شام 6 تا 10 بجے رات)

موبائل نمبر: 0333-6714339

(چیئرمین AACP)

گمشدہ رسید بک

☆مجلس انصار اللہ پاکستان کی رسید بک نمبر 2856 مجلس انصار اللہ گوٹھ چوہدری سلطان علی گوندل ضلع حیدرآباد سے جس کی رسیدات 1 تا 64 استعمال ہو چکی ہیں، گم ہو گئی ہے۔ درج بالا رسید بک پر کسی قسم کا چندہ ادا نہ کیا جائے۔ اگر کسی کو ملے تو براہ کرم دفتر میں بھجوا کر ممنون فرمائیں۔ (قائد مال انصار اللہ پاکستان ربوہ)

ایک واقف نو کی نمایاں کامیابی

مکرم مظفر احمد خالد صاحب مربی سلسلہ تحریر کرتے ہیں کہ میرے بیٹے عامر احمد نعمان واقف نو جماعت نہم ایف جی بوائز پبلک ہائی سکول جہلم کینٹ انگلش میڈیم نے 24 ستمبر 2005ء کو راولپنڈی ڈویژن کے مقابلہ جات میں اول پوزیشن حاصل کی اور ٹرافی وسند کا مستحق قرار پایا۔ اگلے مرحلے میں آل پاکستان کا مقابلہ مورخہ 12 نومبر 2005ء کو گوجرانوالہ کے ایف جی ایجوکیشن انسٹیٹیوٹ (سیکنڈری سکول) میں ڈویژن سے اول آنے والے طلباء کے مابین منعقد ہوا اور اللہ تعالیٰ کے فضل سے انہوں نے اول پوزیشن حاصل کی اور ٹرافی اور سند سے نوازا گیا اور پھر مورخہ 28 نومبر 2005ء کو پشاور کینٹ میں تقریب تقسیم انعامات کے موقعہ پر ان کو آل پاکستان تقاریر میں اول آنے پر ٹرافی اور سند سے نوازا گیا۔ احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے میرے بیٹے کی یہ کامیابی آئندہ کامیابیوں کا پیش خیمہ اور خاندان اور احمدیت کیلئے بابرکت بنائے۔

اطلاعات واعلانات

نوٹ: اعلانات صدر / امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

امریکہ سے کینسر اور خون کی بیماریوں کے ماہر کی آمد

احمدیہ میڈیکل ایسوسی ایشن آف U.S.A کے تعاون سے فضل عمر ہسپتال ربوہ میں امریکہ سے وقف عارضی پر آنے والے ڈاکٹروں کی خدمات سے استفادہ کیا جا رہا ہے۔ اس کے تحت مکرم ڈاکٹر محمد اشرف میلو صاحب MD. FACP (Oncologist) مورخہ 21 اور 22 دسمبر 2005ء کو فضل عمر ہسپتال ربوہ میں مریضوں کا معائنہ کریں گے۔ جو احباب اس سہولت سے استفادہ کرنا چاہتے ہوں وہ میڈیکل رسرجیکل آؤٹ ڈور سے ریفر کروا کر شعبہ پرچی روم سے اپنی پرچی بنوالیں۔ بغیر ریفر کروائے مکرم ڈاکٹر صاحب کو دکھانا ممکن نہیں ہوگا۔ مزید معلومات کیلئے استقبالیہ ہسپتال سے رابطہ فرمائیں وزیٹنگ فیکلٹی (Visiting Faculty) کا اعلان ویب سائٹ پر بھی کیا جاتا ہے۔

www.foh-rabwah.org

(ایڈمنسٹریٹر)

ولادت

مکرم مقبول حسین ضیاء صاحب مربی سلسلہ تحریر کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل سے خاکسار کے بیٹے مکرم ظہور احمد مقبول صاحب مربی سلسلہ کو مورخہ 30 نومبر 2005ء کو پہلے بیٹے سے نوازا ہے۔ جس کا نام حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت عطاء الباقی منصور عطا فرمایا ہے۔ نومولود وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہے۔ نومولود مکرم راجہ محمد عبداللہ صاحب کارکن خلافت لائبریری کا نواسہ ہے۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ بچے کو نیک خادم دین، باعمر اور نافع الناس وجود بنائے اور والدین کیلئے قرۃ العین بنائے۔ آمین

ولادت

مکرم محمد اختر صاحب معلم وقف جدید تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کے ہم زلف مکرم طارق محمود خان صاحب سینئر ٹیک پی اے ایف بیس کراچی کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے تین بیٹیوں کے بعد مورخہ 17 نومبر 2005ء کو پہلے بیٹے سے نوازا ہے۔ بچے کا نام حسیب احمد تجویز ہوا ہے بچہ مکرم ناصر محمود خان صاحب مرحوم دارالنصر شرقی ربوہ کا پوتا اور مکرم ماسٹر محمد ظفر اللہ صاحب ڈوگر آف نانو ڈوگر ضلع لاہور کا نواسہ ہے بچے کی پیدائش بذریعہ میجر اپریشن ہوئی ہے احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ بچے اور ماں کو صحت وتندرستی والی زندگی عطا فرمائے اور بچہ کو خادم دین صالح اور والدین کیلئے قرۃ العین بنائے۔ آمین

مکرمہ بشریٰ عباس صاحبہ اہلیہ مکرم غلام عباس ساہی صاحب ناصر آباد شرقی ربوہ تحریر کرتی ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل سے 13 نومبر 2005ء کو ہمیں پہلے بیٹے سے نوازا ہے جس کا نام حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت کاشف عباس عطا فرمایا ہے۔ نومولود وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہے۔ بچہ مکرم فضل الٰہی ملک صاحب کا نواسہ اور مکرم عمر حیات صاحب ساہی 33 جنوبی سرگودھا کا پوتا ہے۔ خاکسارہ میاں خدا بخش بھیروی رفیق حضرت مسیح موعود کی نواسی ہے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ بچے کو نیک خادم دین باعمر اور نافع الناس وجود بنائے نیز والدین کیلئے آنکھوں کی ٹھنڈک بنائے۔ آمین

مکرم مظفر احمد صاحب ولد مکرم چوہدری بشیر احمد صاحب چک نمبر 132 گ ب ضلع فیصل آباد تحریر کرتے ہیں کہ خدا تعالیٰ نے محض اپنے فضل سے خاکسار کو مورخہ 19 مارچ 2005ء کو ایک بیٹی کے بعد ایک بیٹے سے نوازا ہے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ازراہ شفقت بچے کا نام انصر احمد عطا فرمایا ہے بچہ وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہے بچہ مکرم چوہدری شبیر احمد صاحب فیصل آباد کا نواسہ اور چوہدری فرید احمد صاحب قائد خدام الاحمدیہ ضلع فیصل آباد کا بھانجا ہے احباب سے درخواست دعا ہے اللہ تعالیٰ بچے کو نیک خادم دین صالح اور والدین کیلئے قرۃ العین بنائے اور صحت وسلامتی والی لمبی زندگی عطا فرمائے۔ آمین

نابینا بھائیوں کو آزمائش میں نہ ڈالیں

بعض لوگ اپنے واقف کار نابینا بھائیوں سے مصافحہ کرتے وقت خاموش رہتے ہیں اور اپنا نام نہیں بتاتے بلکہ یہ توقع کرتے ہیں کہ نابینا بھائی ان کو پہچانیں جب نابینا بھائی پہچان نہیں سکتے تو اس پر وہ پرانی مثالیں بھی دیتے ہیں کہ فلاں نابینا پہچان لیا کرتے تھے آپ مجھے کیوں پہچان نہیں سکے۔ اس عمل کے ذریعہ اپنے نابینا بھائیوں کو آزمائش میں نہ ڈالیں بلکہ ان کی حوصلہ افزائی کریں۔ مصافحہ کرتے وقت اپنا تعارف کروانا چاہئے۔ جسمانی طور پر معذور افراد کی حوصلہ افزائی اور ان کو معاشرے کا مفید وجود بنانا یہ ہم سب کا معاشرتی اور اخلاقی فرض ہے۔

پبلشر آغا سیف اللہ، پرنٹر سلطان احمد ڈوگر مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/4 روپے

لندن میں براعظم یورپ کے پہلے جامعہ احمدیہ کا بابرکت افتتاح

ایک دن آئے گا کہ ہر ملک میں جامعہ احمدیہ کھولنا پڑے گا۔ یہ ایک ایسا ادارہ ہے جو جماعت احمدیہ کا خالص دینی تعلیم سکھانے والا ادارہ ہے۔ صرف وہ لوگ یہاں داخل ہوں گے جنہوں نے اپنی زندگیاں دین کی خدمت کے لئے وقف کی ہیں

آپ خوش قسمت ہیں کہ خدا تعالیٰ نے آپ کو ایسے ماں باپ عطا کئے جو اپنے بچوں کو خدا کی راہ میں پیش کرنے کے لئے، دین کی خاطر وقف کرنے کے لئے، خوشی سے تیار ہو گئے۔

ہمیشہ ذہن میں رہے کہ مَیں واقف زندگی ہوں۔ اب میرا اپنا کچھ بھی نہیں۔ میری ذات اب خدا کے لئے اور جماعت کے لئے ہے۔

(سیدنا حضرت خلیفۃالمسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا طلباء جامعہ احمدیہ لندن سے افتتاحی خطاب اور دیگر معلومات پر مبنی رپورٹ)

یکم اکتوبر 2005ء وہ تاریخی دن ہے جب سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے جامعہ احمدیہ برطانیہ کا افتتاح فرمایا۔ یہ براعظم یورپ کا پہلا جامعہ احمدیہ ہے جس میں یورپ بھر سے واقفین زندگی منتخب طلباء کو داخلے کی سعادت حاصل ہوئی ہے۔

حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ جب یکم اکتوبر کی شام پانچ بج کر دس منٹ پر جامعہ احمدیہ کی عمارت میں تشریف لائے تو مکرم رفیق احمد حیات صاحب امیر جماعت احمدیہ برطانیہ اور جامعہ احمدیہ سے متعلقہ مختلف افراد نے حضور انور کا استقبال کیا۔ سب سے پہلے حضور انور نے جامعہ کے احاطہ میں ایک زیتون کا پودا لگایا اور دعا کروائی۔ جس کے بعد جامعہ احمدیہ کی نئی عمارت کی تزئین کے لئے خدمت کی سعادت پانے والوں کو مصافحہ کا شرف عطا فرمایا۔ اور پھر جامعہ کی عمارت کا معائنہ فرمایا۔ حضور انور تمام طلبہ کے رہائشی کمروں کو دیکھنے بھی تشریف لے گئے جہاں طلبہ نے اپنے آقا سے مصافحہ کا شرف حاصل کیا اور اپنا تعارف کروایا۔ اس کے بعد حضور انور نے یادگاری تختی کی نقاب کشائی فرمائی اور پھر ایک پُر وقار تقریب کا انعقاد عمل میں آیا۔

تقریب افتتاح

تقریب کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا جو عزیزم مرتضٰی احمد (یو۔کے) نے کی۔ آیات کریمہ کا ترجمہ عزیزم طارق احمد ظفر (جرمنی) نے پڑھا۔ پھر حضرت مسیح موعود کا پاکیزہ کلام مکرم سید سلمان شاہ صاحب (یو۔کے) نے پیش کیا۔ جس کے بعد حضور انور نے مختصر خطاب فرمایا۔

حضور کا خطاب

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے تشہد، تعوذ اور سورۃ الفاتحہ کی تلاوت کے بعد فرمایا کہ الحمد للہ، آج UK کے جامعہ احمدیہ کا آغاز ہو رہا ہے۔ ویسے تو دو دن سے باقاعدہ طلباء آ چکے ہیں لیکن Formal Opening آج ہو رہی ہے۔

فی الحال تو یہ جامعہ صرف یو۔کے کا جامعہ نہیں ہے بلکہ تمام یورپین ممالک کا جامعہ ہے۔ کیونکہ اس میں مختلف ممالک سے آکر طلبہ داخل ہوئے ہیں۔ اور جب تک کسی اور یورپین ملک میں جامعہ شروع نہیں ہو جاتا یہ ایک لحاظ سے جامعہ احمدیہ پورے یورپ کے لئے ہی ہے۔ کیونکہ اس جامعہ احمدیہ نے ہی اس علاقہ کے واقفینِ نو نوجوانوں کو جنہوں نے اپنے آپ کو مربی بننے کے لئے پیش کیا ہے، ان کو سنبھالنا ہے۔ سوائے جرمنی کے باقی یورپین ممالک میں تو جماعت کی تعداد بہت تھوڑی ہے۔ اور اگر اس کے بعد کبھی جامعہ کھلا تو ہو سکتا ہے کہ جرمنی کا نمبر ہی دوسرا ہو کیونکہ واقفینِ نو کی تعداد کے لحاظ سے اور وسائل کے لحاظ سے بھی وہی اس قابل ہے کہ جو جامعہ چلا سکتا ہے۔ اور ہو سکتا ہے کہ جب جرمنی میں جامعہ کھل جائے تو یورپ کے جو اُس کے قریب کے بہت سارے ممالک کے طلباء ہیں وہ وہاں جا کر داخلے لیں۔

حضور انور نے فرمایا کہ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے جب وقفِ نو کی تحریک فرمائی تھی تو فرمایا تھا کہ ہمیں لاکھوں واقفینِ نو چاہئیں۔ اب تک تو واقفینِ نو کی تعداد ہزاروں میں ہے لیکن جس طرح جماعت کی تعداد بڑھ رہی ہے اور جس طرح والدین کی اس طرف توجہ پیدا ہو رہی ہے، انشاء اللہ تعالیٰ لاکھوں کی تعداد ہو جائے گی۔ اور پھر ظاہر ہے کہ ہر ملک میں جامعہ احمدیہ کھولنا پڑے گا۔ اور یہ انشا اللہ تعالیٰ ایک دن ہو گا۔

حضور انور نے طلبہ کو نصیحت کرتے ہوئے فرمایا کہ آپ جو طلباء مختلف ممالک سے دینی تعلیم حاصل کرنے کے لئے یہاں آئے ہیں، اللہ تعالیٰ کے اس حکم کے تحت آئے ہیں کہ دین کا علم حاصل کرو۔ آپ اس گروہ میں شامل ہوئے ہیں جنہوں نے دوسروں کو دین سکھانے اور اللہ تعالیٰ کا پیغام دنیا میں پہنچانے کا عہد کیا ہے، اس کے لئے اپنے آپ کو وقف کیا ہے۔ دنیا میں بہت سے فرقوں اور حکومتوں نے دینی علم سکھانے کے لئے مدارس کھولے ہوئے ہیں جن کو بہت زیادہ فنڈز بھی مہیا ہوتے ہیں، بہت ساری سہولتیں بھی میسّر ہیں جو جماعت احمدیہ کے لحاظ سے جہاں بھی جامعہ احمدیہ ہیں وہاں مہیا نہیں کی جا سکتیں۔ اور اس میں بھی کوئی شک نہیں کہ جہاں بھی یہ دینی علم دیا جاتا ہے ان کو کافی علم ہوتا ہے۔ (۔) لیکن آپ لوگ ان خوش قسمت لوگوں میں سے ہیں جن کے والدین کو آباؤ اجداد کو حضرت مسیح موعود کو ماننے کی توفیق ملی۔ اور پھر اس پر یقین میں اس حد تک بڑھے کہ خلیفۂ وقت کی آواز پر لبیک کہتے ہوئے اپنے بچوں کو اللہ تعالیٰ کی راہ میں پیش کر دیا۔ اور اللہ تعالیٰ کے حضور نیک اولاد کی دعا کی تا کہ اسے اللہ کے حضور پیش کر سکیں۔ بہت سی ماؤں نے یہ دعا کی کہ جو کچھ بھی میرے پیٹ میں ہے، اے اللہ! اسے میں تجھے پیش کرتی ہوں۔ اور یہ بھی صرف اسی وجہ سے ہے کہ ان کو حضرت مسیح موعود سے ایک سچا تعلق ہے۔ اسی لئے اُن میں اپنے بچوں کو وقفِ نو میں پیش کرنے کی خواہش پیدا ہوئی اور اکثر جو خط آتے ہیں وقفِ نو کی اولاد کے لئے کہ ہمارے بچوں کو وقفِ نو میں شامل کریں، اکثریت ان میں سے احمدی ماؤں کے خط ہوتے ہیں۔ تو یہ بھی اللہ تعالیٰ کا فضل ہے کہ اس زمانے میں کہ جب مائیں چاہتی ہیں کہ بچے ہوں اور ان کے ذریعے سے دنیاوی خواہشیں پوری ہوں۔ (احمدی مائیں) انہیں دین کی خاطر وقف کرتی ہیں۔

حضور انور نے طلبہ سے مخاطب ہوتے ہوئے فرمایا کہ پس آپ خوش قسمت ہیں کہ خدا تعالیٰ نے آپ کو ایسے ماں باپ عطا کئے جو اپنے بچوں کو خدا کی راہ میں پیش کرنے کے لئے، دین کی خاطر وقف کرنے کے لئے، خوشی سے تیار ہو گئے۔ پس جہاں اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کریں اپنے ماں باپ کے لئے بھی دعا کریں کہ ان دونوں پر بھی رحم کر جس طرح ان دونوں نے بچپن میں میری تربیت کی، اور میں باوجود دنیا کی چکا چوند کے، اس معاشرے میں رہتے ہوئے جہاں ہر طرف غلاظتیں ہیں بلوغت کی عمر کو پہنچ کر، اس تربیت اور دعا کی وجہ سے جو میرے والدین نے کی، اے اللہ! آج میں تیرے دین کی تعلیم حاصل کرنے کے لئے اس ادارے میں داخل ہو رہا ہوں۔ ہمیشہ یہ دعا کریں کہ اے اللہ ہمیشہ مجھے اپنے والدین کا بھی عہد پورا کرنے کی توفیق دے اور مجھے اپنا عہد پورا کرنے کی بھی توفیق دے اور ہر موقع پر، ہر تکلیف میں، ہر امتحان میں حضرت اسماعیل علیہ السلام کا ہی جواب دینے والے ہوں کہ تُو مجھے انشاء اللہ صبر کرنے والوں اور ایمان پر قائم رہنے والوں میں سے پائے گا۔ اگر آپ اس طرح اپنے عہد نبھاتے رہے تو تب ہی آپ وقف کے میدان میں کامیاب اور اللہ کا پیار حاصل کرنے والے ہوں گے۔ اور اس طرح اللہ کی رضا حاصل کرتے ہوئے اپنی زندگی گزارنے والے ہوں گے۔ اور ہر موقعہ پر اللہ تعالیٰ خود آپ کو اپنا ہاتھ رکھ کر ہر مشکل سے نکالے گا۔ ہمیشہ اللہ تعالیٰ کے پیار کی نظر آپ پر ہو گی۔ لیکن ہر قربانی کے لئے تیار ہونا اور ہر قربانی کے لئے اپنے آپ کو پیش کرنا ضروری ہے۔ اللہ تعالیٰ ہمیشہ آپ کو اس روح کو قائم رکھتے ہوئے اپنے ماں باپ کا اور اپنا عہد پورا کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔

حضور انور نے طلبہ کو نصیحت کرتے ہوئے فرمایا کہ یہاں جو چند سال آپ نے گزارنے ہیں (تقریباً سات سال) ان میں ہر دن آپ میں انقلاب لانے والا دن ثابت ہونا چاہئے۔ اپنے عہد کا پاس کرنے والا دن نظر آنا چاہئے۔ آپ کے اساتذہ کو بھی، آپ کے گھر والوں کو بھی، آپ کے ماحول کو بھی اور آپ کو خود بھی اپنے اندر ہر روز ایک نئی اور پاک تبدیلی پیدا ہوتی نظر آنی چاہئے۔ آپ کا اللہ تعالیٰ سے تعلق روز بروز بڑھنا چاہئے۔ ہمیشہ یہ ذہن میں رہے کہ میں واقفِ زندگی ہوں۔ اب میرا اپنا کچھ بھی نہیں، میری ذات اب خدا کے لئے اور خدا کی جماعت کے لئے ہے۔ جامعہ کے ان سالوں میں مکمل طور پر پڑھائی کی طرف توجہ دیں۔ بعض مضمون آپ کو مشکل لگیں گے۔ دعا کے ساتھ محنت کرتے ہوئے اپنے اساتذہ کی رہنمائی میں ان کو سمجھنے کی کوشش کریں۔ چھوٹی موٹی تکلیفوں اور بیماریوں کی کبھی پرواہ نہ کریں، وہ تو آتی رہتی ہیں۔ بعض بچے بڑے نازک ہوتے ہیں، ذرا سی بھی سر درد ہوئی تو لیٹ جاتے ہیں۔ تو سخت جانی کی عادت ڈالیں، ایک ایک لمحہ آپ کا قیمتی ہے۔ رات کو سوتے ہوئے اپنا جائزہ لینے کی عادت ڈالیں کہ دن کے دوران کوئی لمحہ بھی ایسا تو نہیں جو میں نے ضائع کیا ہو۔ جب آپ اسی طرح اپنا جائزہ لے رہے ہوں گے تو ابھی سے آپ کو اپنے وقت کی قدر کا احساس بھی پیدا

ہو جائے گا، وقت کے صحیح استعمال کی عادت بھی پڑ جائے گی۔ جب یہاں سے فارغ ہوں گے، مربی بن کر، (۔) بن کر نکلیں گے تو اپنی زندگی ہر لمحہ اور ہر سیکنڈ دین کی خاطر گزارنے والے ہوں گے۔ اور جب اس طرح وقت گزاریں گے تو تبھی آپ اپنے عہد کو پورا کرنے والے کہلا سکیں گے۔

حضور انور نے طلبہ کو روزمرہ کے پروگرام کے حوالہ سے بھی اہم نصائح فرمائیں۔ چنانچہ فرمایا کہ ایک بات اور یاد رکھیں کہ یہاں جو بھی کلاسوں میں پڑھیں جامعہ کے وقت کے بعد اُس کی دُہرائی ضرور کریں۔ جب اپنے کمروں میں جائیں جو روز پڑھا ہو، روز کا روز دُہرا لیا کریں تا کہ جو بھی پڑھا ہے وہ آپ کے ذہن میں بیٹھ جائے۔ اس کے علاوہ بعض آپ میں سے ایسے بھی ہوں گے جن کو اُردو پڑھنی نہیں آتی تو جب تک اُردو پڑھنی نہیں آتی اُس وقت تک حضرت مسیح موعود کی کوئی بھی کتاب جس کا انگلش میں ترجمہ ہو چکا ہو کیونکہ انگلش تو تقریباً ساروں کو آتی ہے، اُس کو پڑھیں یا بعض حصوں کے ترجمے ہو چکے ہیں اُن کو روزانہ پڑھنے کی عادت ڈالیں۔ پھر اُس کو سمجھنے کی عادت ڈالیں اور یاد رکھیں کہ ہر صورت میں آپ نے زائد مطالعہ کرنا ہے۔ (یعنی) جو جامعہ کا پڑھنا ہے اُس کی دہرائی کرنی ہے اور اُس کے علاوہ زائد مطالعہ بھی کرنا ہے۔ قرآن کریم کی تلاوت روزانہ کرنا آپ کی تعلیم کا حصہ ہے اور پابندی ہوگی ہوسٹل میں رہنے والوں کے لئے کہ نماز کے بعد تلاوت کیا کریں۔ لیکن اس کی تلاوت اور اس کو سمجھنا اس لئے بھی اپنے اوپر لازم کر لیں کہ ہم نے اپنی زندگی پر اس تعلیم کو لاگو کرنا ہے۔ اس پر عمل کرنا ہے۔ اُن کی طرح نہیں ہونا جو دوسروں کے لئے تو علم سیکھ لیتے ہیں لیکن اپنے پر عمل کرنے کی ان کو توفیق نہیں ہوتی۔ جب وقت آئے تو سو بہانے تراشتے ہیں۔

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ روزانہ اخبار کا مطالعہ بھی ہونا چاہئے۔ دوسرے رسالوں کا مطالعہ بھی ہونا چاہئے۔ پھر کھیلیں ہیں اُس میں بھی آپ کو ضرور حصہ لینا چاہیے۔ اس بات کو اپنے پر فرض کر لیں کہ سوائے ان چھ سات گھنٹے کے جو آپ نے سونا ہے، باقی وقت بالکل مصروف رہنا چاہیے۔ یاد رکھیں کہ آپ کو اس جامعہ کا ابتدائی طالب علم بننے کا موقعہ مل رہا ہے۔ یہ بہت بڑا اعزاز ہے اور ایک ذمہ داری بھی ہے۔ طلباء کا بھی اپنا ایک مزاج ہوتا ہے جو پھر اُس ادارے کا مزاج بن جاتا ہے اور پھر آئندہ آنے والے بھی عموماً اُسی پر چلتے ہیں۔ اگر پہلے طلباء اچھے ہوں تو انتظامیہ کو بعد کے طلباء پر بھی زیادہ محنت نہیں کرنی پڑتی اور طلباء کے اچھے ہونے کی وجہ سے ہی ادارہ مشہور ہوتا ہے۔ بعض دفعہ اچھی لاٹ آ جاتی ہے طلباء کی، وہ کالج اُن کی وجہ سے بڑا مشہور ہو جاتا ہے حالانکہ پروفیسر یا ٹیچر یا پڑھانے والے اُسی طرح محنت کر رہے ہوتے ہیں۔ اس لئے آپ لوگوں نے خود بھی خاص طور پر توجہ سے اچھا بننا ہے۔

حضور انور نے فرمایا کہ جامعہ احمدیہ کا اپنا ایک تقدس بھی ہے۔ اگر آپ اُس پر پورا نہیں اتریں گے تو ہو سکتا ہے کہ انتظامیہ ایسے طلباء کے خلاف کوئی کارروائی بھی کرے جو اس تقدس اور معیار کا خیال نہیں رکھ رہے کیونکہ بُری مثالیں تو بہر حال اس ادارہ میں قائم نہیں کرنی۔ یہ ایک ایسا ادارہ ہے جو جماعت احمدیہ کا خالص دینی تعلیم سکھانے والا ادارہ ہے۔ خالص وہ لوگ یہاں داخل ہوں گے جنہوں نے اپنی زندگیاں دین کی خدمت کے لئے وقف کی ہیں۔ تو اس لحاظ سے بہر حال پھر انتظامیہ کو دیکھنا بھی پڑتا ہے۔ لیکن آپ لوگوں سے میں یہ کہتا ہوں کہ اگر آپ جو طلباء آئے ہیں، ہر لحاظ سے اعلیٰ مثالیں قائم کر لیں تو جامعہ کی تاریخ میں آپ کا نام سنہری حروف سے لکھا جائے گا۔ ہمیشہ آپ کو اس نام سے یاد کیا جائے گا کہ یہ ایسے طلباء تھے جن سے بعد میں آنے والوں نے بھی راہنمائی حاصل کی۔ کیونکہ لمبی کلاسیں چلنی ہیں، ہر سال داخلے ہوں گے تو ظاہر ہے وہ آپ کے نمونے بھی دیکھ رہے ہوں گے۔

آخر میں حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے اس دعا کے ساتھ اپنا خطاب مکمل فرمایا کہ اللہ تعالیٰ آپ کو اپنی تعلیم مکمل کرنے، نیکیوں میں بڑھتے چلے جانے اور اپنے وقف کو نبھانے کی توفیق عطا فرمائے۔

اس کے بعد حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے دعا کروائی۔

بعد ازاں حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے جامعہ کے طلبہ اور اساتذہ کے ساتھ چائے نوش فرمائی۔ دیگر مہمانوں کے لئے علیحدہ کمرے میں انتظام کیا گیا تھا۔ اس موقع پر طلبہ کے والدین اور بہت سے دیگر مہمان مدعو تھے۔ لجنات کی نمائندہ خواتین اور بچوں کی ماؤں نے پردہ کی رعایت سے اسی عمارت کے ایک الگ کمرہ میں بیٹھ کر اس تاریخی تقریب میں شمولیت کی سعادت حاصل کی۔ حضور انور کی حرم محترمہ سیدہ امتہ السبوح صاحبہ مدظلہا بھی آخر وقت تک خواتین کے ساتھ تقریب میں شامل رہیں۔ قریباً سات بجے شام حضور انور واپس تشریف لے گئے۔

جامعہ کی مختصر تاریخ

آج سے سو سال پہلے حضرت اقدس مسیح موعود نے اگرچہ اپنی وفات سے کئی سال قبل یہ ارادہ فرمایا تھا کہ احمدی بچوں کی دینی تعلیم کے لئے ایک مدرسہ جاری کیا جانا چاہئے اور اس سلسلہ میں 15 ستمبر 1897ء کو ایک تحریک بھی فرمائی تھی۔ آپ کا ارادہ تھا کہ اس سکول میں روزمرہ کی درسی تعلیم کے علاوہ ایسی کتب بچوں کو پڑھائی جائیں گی جو مَیں اُن کے لئے لکھوں گا۔ اس سے دین حق کی خوبی سورج کی طرح ظاہر ہوگی اور دوسرے مذاہب کی کمزوریاں انہیں معلوم ہو جائیں گی جن سے ان کا باطل ہونا اُن پر کھل جائے گا۔ حضرت مسیح موعود نے اس مقصد کے لئے ایک کمیٹی بھی قائم فرمائی جس کے صدر حضرت مولانا حکیم نورالدین صاحب تھے اس کمیٹی کا پہلا اجلاس 27 دسمبر 1897ء کو ہوا جس میں کمیٹی نے سفارش کی کہ مدرسہ کا آغاز یکم جنوری 1898ء سے کر دیا جائے۔ چنانچہ مدرسہ تعلیم الاسلام کا افتتاح 3 جنوری 1898ء کو عمل میں آ گیا۔

1905ء میں جماعت احمدیہ کے بہت سے جیّد علماء وفات پا گئے جن میں حضرت مولوی عبدالکریم صاحب سیالکوٹی اور حضرت مولوی برہان الدین صاحب جہلمی شامل تھے۔ حضرت اقدس مسیح موعود نے اس خلاء کو محسوس فرمایا اور تشویش کا اظہار کرتے ہوئے 6 دسمبر 1905ء کو فرمایا کہ افسوس کہ جو مرتے ہیں ان کا جانشین ہم کو کوئی نظر نہیں آتا۔ پھر فرمایا مجھے مدرسہ کی طرف سے بھی رنج ہی پہنچتا ہے کہ جو کچھ ہم چاہتے تھے وہ بات اس سے حاصل نہیں ہوئی۔ اگر یہاں سے بھی طالب علم نکل کر دنیا کے طالب ہی بننے تھے تو ہمیں اس کے قائم کرنے کی ضرورت ہی کیا تھی۔ ہم تو چاہتے ہیں کہ دین کیلئے خادم پیدا ہوں۔

اس کے بعد حضور نے بہت سے احباب کو بلا کر اُن کے سامنے یہ امر پیش فرمایا کہ مدرسہ (تعلیم الاسلام) میں ایسی اصلاح ہونی چاہئے کہ یہاں سے واعظ اور علماء پیدا ہوں۔ اس ضمن میں حضور نے مدرسہ میں ایک ''شاخِ دینیات'' کے قیام کا فیصلہ صادر فرمایا۔ چنانچہ جنوری 1906ء میں اس شاخ دینیات کا اجراء کر دیا گیا جس کے ابتدائی اساتذہ حضرت قاضی سید امیر حسین شاہ صاحب اور حضرت مولوی فضل دین صاحب (آف کھاریاں) مقرر ہوئے۔ بعد میں حضرت مولانا سید سرور شاہ صاحب بھی اساتذہ میں شامل کر دیئے گئے۔ پہلے سال میں 9 اور دوسرے سال میں 5 طلبہ اس کلاس میں داخل ہوئے۔

بعد ازاں یہی شاخ (دینیات کلاس) یکم مارچ 1909ء کو مدرسہ احمدیہ میں تبدیل ہوگئی۔ اس کا نیا نام حضرت مولانا شیر علی صاحب نے تجویز فرمایا اور اس کے پہلے ہیڈ ماسٹر حضرت مولانا سید سرور شاہ صاحب مقرر ہوئے۔ اس مدرسہ کا نصاب سات سال پر مشتمل تھا۔ حضرت مرزا بشیرالدین محمود احمد صاحب ستمبر 1910ء میں اس مدرسہ کے نگران اعلیٰ مقرر ہوئے اور مسند خلافت پر فائز ہونے تک یہ ذمہ داری ادا فرماتے رہے۔ آپ کی زیر نگرانی مدرسہ میں بہت ترقی ہوئی اور آپ نے طلبہ میں بلند ہمتی پیدا کرنے کے لئے کئی پروگرام ترتیب دیئے۔ طلبہ کو نیچے بیٹھ کر پڑھنے سے منع فرما دیا، صفائی کا خاص اہتمام کیا گیا، روزانہ کھیل لازمی قرار پائی۔ فن خطابت سکھانے کی طرف توجہ کی گئی، ایک لائبریری قائم فرمائی جس کے لئے قیمتی کتب کا ایک بڑا مجموعہ مرحمت فرمایا۔ حضور نے اوائل 1912ء میں ہندوستان کے مختلف مشہور مدارس (سہارنپور، ندوہ، دیوبند وغیرہ) کا اپنے خرچ پر دورہ کیا اور وہاں کے انتظام کے مطابق اپنے مدرسہ میں اہم تبدیلیاں فرمائیں۔ بعد ازاں آپ حج کی ادائیگی کے لئے بلاد عرب میں تشریف لے گئے اور وہاں عربی مدارس بھی دیکھنے کا موقع آپ کو ملا۔ 1913ء میں آپ ہی کے مشورہ پر حضرت سید ولی اللہ شاہ صاحب اور شیخ عبدالرحمٰن صاحب کو مصر میں بغرض تعلیم بھجوایا گیا۔ نیز طلبہ کو انگریزی کی تعلیم بھی دی جانے لگی اور وہ مولوی فاضل کے امتحان میں بھی شامل ہونے لگے۔ ایک دو سالہ طبّی کورس بھی آپ نے جاری فرمایا۔ پرائمری سے کم تعلیم رکھنے والے طلبہ کے لئے ایک علیحدہ کلاس یکم مارچ 1911ء سے جاری فرمائی۔

جب حضرت مصلح موعود مسند خلافت پر فائز ہوئے تو مدرسہ احمدیہ کا انتظام حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب کے سپرد کر دیا گیا۔ 1919ء میں حضور نے ایک کمیٹی نامزد فرمائی جس نے جماعت کی ضروریات کے حوالہ سے مدرسہ احمدیہ کی سکیم پر نظر ثانی کی۔ اس کے نتیجہ میں 20 مئی 1928ء کو جامعہ احمدیہ کا قیام عمل میں آ گیا۔ وسط 1937ء میں حضرت میر محمد اسحٰق صاحب جامعہ احمدیہ کے ہیڈ ماسٹر مقرر ہوئے تو ادارہ میں بہت سی اہم اصلاحات کی گئیں۔ علمی مجالس کا قیام ہوا اور دعوت الی اللہ کے لئے قادیان سے باہر جا کر تقاریر کرنے کا سلسلہ شروع ہوا۔

قیام پاکستان کے بعد مدرسہ احمدیہ اور جامعہ احمدیہ کو ضم کر کے پہلے لاہور میں 13 نومبر 1947ء کو جاری کیا گیا۔ چند دن بعد پہلے چنیوٹ اور پھر احمد نگر میں اسے منتقل کر دیا گیا۔ دسمبر 1949ء میں جامعۃ المبشرین کا بھی اجراء ہوا تا کہ جامعہ احمدیہ کے فارغ التحصیل طلبہ کو دعوت الی اللہ کی خصوصی تربیت دی جائے۔ لیکن 7 جولائی 1957ء کو مدرسہ احمدیہ، جامعہ احمدیہ اور جامعۃ المبشرین (تینوں ادارے) ایک ہی درسگاہ ''جامعہ احمدیہ ربوہ'' میں مدغم کر دیئے گئے جس کے پرنسپل حضرت میر داؤد احمد صاحب مقرر ہوئے۔

اب تک قادیان اور ربوہ کے علاوہ غانا، نائیجیریا، تنزانیہ، انڈونیشیا اور کینیڈا میں جامعہ احمدیہ کا قیام عمل میں آ چکا ہے۔ اور اب لندن (برطانیہ) کا یہ جامعہ بھی اُسی مقدس درخت کا ایک اور شیریں پھل ہے جو حضرت اقدس مسیح موعود کے ہاتھوں لگایا گیا تھا۔

جامعہ احمدیہ برطانیہ

جامعہ احمدیہ برطانیہ کے حوالہ سے مکرم لئیق احمد صاحب طاہر (پرنسپل) نے بتایا کہ پہلے سال 29 طلبہ کو جامعہ میں داخل ہونے کی سعادت حاصل ہوئی ہے جن کا انتخاب ایک سو سے زائد امیدواروں کے انٹرویو لینے کے بعد کیا گیا ہے۔ ان خوش نصیب بچوں میں دو کا تعلق بیلجئم، تین کا ہالینڈ، چھ کا جرمنی، ایک کا سویڈن، پانچ کا ناروے اور بارہ کا برطانیہ سے ہے۔ تدریس کے لئے ان کے دو سیکشن بنائے گئے ہیں۔ پہلے دو سال میں ان کے نصاب میں تین زبانوں یعنی اردو، عربی اور انگریزی کا سیکھنا ہے نیز قرآن کریم ناظرہ اور آخری سمسٹر میں ترجمہ قرآن بھی شامل ہے۔ اس کے علاوہ تاریخ احمدیت اور تاریخ دین حق کے مضامین بھی شروع کئے گئے ہیں۔ حدیث بھی ہے جس

میں پہلے آنحضرت ﷺ کی قریباً پچاس دعائیں زبانی سکھائی جارہی ہیں۔ اسی طرح قریباً دو پارے پہلے سال میں حفظ کروائے جائیں گے۔ تعلیم صبح آٹھ بجے سے دوپہر دو بجے تک جاری رہے گی۔ روزانہ عصر کے بعد ایک علمی لیکچر کا بھی اہتمام کیا گیا ہے۔ کھیل کا بھی با قاعدہ انتظام ہے۔ تیسرے سال سے تفسیر، منطق، صرف ونحو، کلام، فقہ اور حدیث وغیرہ کا با قاعدہ نصاب شروع ہوگا۔

مکرم پرنسپل صاحب نے مزید بتایا کہ جامعہ کی لائبریری کے لئے سینکڑوں کی تعداد میں مختلف موضوعات پر کتابیں اکٹھی کی گئی ہیں۔ تفاسیر قرآن اور احادیث کے مجموعوں کے علاوہ ادب، شاعری کی کتب بھی رکھی گئی ہیں۔ پاکیزہ ناول بھی موجود ہیں۔ ہزاروں پاؤنڈ کی کتب خریدی گئی ہیں اور بہت سی کتب تحفۃً بھی ملی ہیں۔ مکرم دین محمد صاحب آف ٹوٹنگ نے حضرت مسیح موعود کی کتب کا مکمل سیٹ تحفۃً دیا ہے۔ طلبہ کے لئے لائبریری کا ایک پیریڈ لازمی ہے جو کسی استاد کی زیرنگرانی ہوتا ہے۔ جامعہ میں تدریسی کتب کے علاوہ تعلیم اور کھانا بھی مفت ہے۔ طلبہ کو جیب خرچ بھی دیا جائے گا۔ طلبہ کے لئے دو Language Lab تیار کرنے کے بارے میں ریڈنگ یونیورسٹی سے بھی رابطہ ہے۔ یہ بات بھی اہم ہے کہ جامعہ میں واقفین نو بچوں کے علاوہ ایسے بچے بھی داخل کئے جائیں گے جو از خود اپنی زندگیاں وقف کریں گے۔

مکرم سلیم ملک صاحب چیف ایڈمنسٹریٹر جامعہ احمدیہ نے بتایا کہ 1996ء میں حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے انٹرنیشنل مجلس شوریٰ کی تجویز پر ایک کمیٹی مقرر فرمائی جس کے چیئرمین مکرم وکیل اعلیٰ تحریک جدید ربوہ تھے۔ اس کمیٹی کا ایک رُکن خاکسار بھی تھا۔ مکرم چودھری صاحب کے ربوہ تشریف لے جانے کے بعد مکرم امیر صاحب جماعت یو۔کے اس کمیٹی کے صدر مقرر کئے گئے اور یہی طریق اب بھی جاری ہے۔ اس کمیٹی نے متعلقہ تجویز کے تمام پہلوؤں پر بار بار غور کیا۔ مختلف جگہیں اس مقصد کے لئے دیکھی گئیں۔ چونکہ حضور کا ارشاد تھا کہ وہ طلبہ کو اپنی نگرانی میں تعلیم دینا چاہتے ہیں اس لئے جامعہ کا فاصلہ بیت فضل لندن سے بیس میل سے زیادہ نہ ہو، چنانچہ اس پہلو کو بھی پیش نظر رکھا گیا۔ تاہم وسائل کی کمی کی وجہ سے اسلام آباد کا بھی کئی بار جائزہ لیا گیا۔ آخر اللہ تعالیٰ کے فضل سے یہ ایک ایسی عمارت دستیاب ہوگئی جو مکرم شیخ سعید صاحب سے جماعت نے خرید لی۔ یہ عمارت 8-South Gardens , Colleirs Wood London, SW19 2NT میں واقع ہے۔ یہ جگہ بیت الفتوح سے قریباً دو میل اور بیت فضل لندن سے قریباً تین میل کے فاصلہ پر ہے۔ بس اور انڈرگراؤنڈ ریلوے اسٹیشن جامعہ سے چند منٹ کے پیدل فاصلے پر ہیں۔ یہ ایک پرانا پرائمری سکول تھا جس کی تزئین نو مکرم ناصر خانصاحب کی زیرنگرانی کروائی گئی اور اس میں ہیٹنگ سسٹم اور PA سسٹم وغیرہ نصب کئے گئے۔ طلبہ کے لئے انتیس کمرے بنائے گئے جن میں انہیں بستر کے علاوہ میز، کرسی اور الماری کی سہولت بھی مہیا کی گئی۔

مکرم ملک صاحب نے مزید بتایا کہ دو سال کی تدریس اس عمارت میں مکمل کی جائے گی اور اس مقصد کے لئے ایک نیا Phase بھی تعمیر کیا جائے گا جس کی منظوری کونسل سے مل چکی ہے اور اس کی تعمیر کا آغاز آئندہ سال مارچ میں کر دیا جائے گا۔ اس فیز میں طلبہ کی رہائش کے لئے تیس مزید کمرے اور بعض دیگر ضروریات کے لئے چند تعمیرات بھی کی جائیں گی۔ تاہم تیسرے سال کی تعلیم کے لئے مزید عمارت درکار ہوگی اور اس بارہ میں مختلف تجاویز زیرغور ہیں۔

اللہ تعالیٰ اس ادارہ کا قیام ہر پہلو سے بابرکت فرمائے اور احمدیت کے ایسے مجاہد یہاں سے پیدا ہوں جو اپنے علم اور پاکیزہ عمل سے دین حقّی فوقیت دیگر ادیان پر ثابت کرنے والے ہوں۔ آمین

(الفضل انٹرنیشنل 28 اکتوبر 2005ء)

وقت کی قدر کرو تا وقت تمہاری قدر کرے

یہ وہ پوسٹر تھا جو مجھے آٹھویں جماعت میں خوبصورت لکھائی میں لکھ کر لانے اور کلاس روم میں مناسب جگہ پر آویزاں کرنے کے لئے کہا گیا تھا۔ جبکہ ہمارے نصرت گرلز ہائی سکول کی انسپکشن ہونے میں چند دن باقی تھے۔ میں نے پوری کوشش سے اس پوسٹر کو لکھا، سجایا اور پھر لگایا بھی مگر کبھی اس کے الفاظ، ضرورت واہمیت پر غور نہ کیا۔ مگر آج جب میں نے سڈنی کی لمبی فلائٹ میں کچھ لوگوں کو اتنا مصروف پایا کہ گویا کہ وہ گھر پر یا آفس میں بیٹھے ہوں۔ ان میں سے کوئی اپنی ڈھیروں ڈاک دیکھ رہا ہے، پڑھتا ہے اور کچھ لکھ کر ایک طرف رکھ دیتا ہے۔ مگر ڈاک ہے کہ ختم ہونے میں نہیں آرہی، کوئی ننھا منا کمپیوٹر لئے بیٹھا اپنی سیٹ پر ہی ہاتھوں کی انگلیوں کو تیز تیز حرکت دیئے جا رہا ہے۔ مگر کوئی کاغذ قلم لئے نہ جانے ڈائری یا مضمون ہی لکھ رہا ہے۔ مگر وہ دنیا ومافیہا سے بے خبر کہ ہوائی جہاز کا وہ ایک مسافر ہے۔ سکرین پر کوئی فلم بھی آرہی ہے مگر اسے اس سے کیا کہ ایئر ہوسٹس بھی دو بار چکر لگا کر کہہ چکی ہے کہ "Sir, please move" آپ کسی اور کی سیٹ نمبر پر براجمان ہیں۔ گویا کچھ لوگ اپنا وقت بالکل ضائع نہیں کرتے بلکہ بہت اچھی طرح سے سفر بھی کارآمد بنا لیتے ہیں۔ یہ میں نے تب سوچا کہ جب میرے ذہن میں اچانک دیوار پر لکھا یہ پوسٹر یاد دلا گیا جو اس تحریر کے پیچھے پوشیدہ تھا اور ہے۔ یعنی سکول میں تو الھڑپن کا زمانہ تھا۔ پوسٹر کو سنوار کر لکھنا اور سجا سجا کر بنانا ہی بڑی کامیابی تھی اور بس اپنی ٹیچر کی خوشنودی حاصل کر لینا ہی مقصد ہوتا تھا۔ اگر کہیں انہوں نے خوش ہو کر شاباش کہہ دیا یا کاپی پر لکھ دیا تو گویا آج کے دن کی مراد پوری ہوگئی۔ ہوم ورک پر ذرا اچھے نمبر مل گئے تو بس ہم سب کچھ کرنے کو تیار۔ گھر آکر بھی خوب خوب کام کاج کر کے امی جان کو خوش کر دینا اور پھر رات گئے تک پڑھنا بھی کچھ زیادہ مشکل نہ لگنے لگا۔ یہ تھیں ہماری زندگی کی چھوٹی چھوٹی خوشیاں اور دلچسپیاں اور بس۔

مگر اب جبکہ زمانے کے نشیب وفراز، گرمی سردی اور بہت کچھ دیکھ چکی ہوں میں یہ کہنے میں ذرہ بھر بھی جھجک محسوس نہیں کرتی کہ وہ پوسٹر تو ہماری زندگی کے لئے ایک سنگ میل تھا اور مجھے وہ تحریر ذہن میں رکھ کر ہی زندگی گزارنا چاہئے تھی جس میں اس زندگی کے راز پنہاں ہیں۔ قدرت بھی تو وقت کی پابندی ہمیں سکھاتی ہے۔ دن رات وقت پر بدلتے، گھٹتے اور بڑھتے ہیں۔ موسم وقت پر بہار اور خزاں لاتے ہیں۔ انسانی زندگی کے قویٰ بھی ایک وقت تک مضبوط اور توانا رہتے ہیں۔ خدائے پاک کی عبادت کے لئے بھی وقت مقررہ پر ادا کرنے کا اجر بڑھا دیا گیا ہے۔ سویرے اٹھنا، بدلتے موسم کے ساتھ اور حالات بدلنے کے ساتھ اپنے آپ کو بدلنا اور بیکار وقت نہ کھونا ہی تو زندگی کی حقیقت کو پانا ہے۔ بیکار بیٹھ کر اپنے آپ کو کوسنا کہ کاش میں نے یہ نہ کیا ہوتا اور یہ کیا ہوتا۔ بلکہ وقت کی دوڑ کے ساتھ ہمیں بھی دوڑنا چاہئے۔ بلکہ احسن رنگ میں اپنی ڈائری کے اوراق کو ترتیب دے کر نہ صرف ٹی وی اور ریڈیو کے پروگراموں کی تاریخیں اور وقت لکھ لینے چاہئیں بلکہ ضرورت کے مطابق کس کام کو پہلے اور کتنی دیر میں کرنا چاہئے لکھیں اور نشاندہی کر لیں، مارکر سے ہائی لائیٹ کر لیں تاکہ یاد رہے اور آنکھوں سے اوجھل نہ ہونے پائے۔ اور پھر اہمیت کے مطابق وقت کے اندر پورا کر کے مزید تحقیق وتحریر میں آگے بڑھنے کی کوشش کرنی چاہئے۔ کسی نے یہ کہہ تو دیا کہ "کبھی آج کا کام کل پر نہ چھوڑو" آخر سارے کام ایک دن میں تو پورے نہیں ہوسکتے نا مگر جو شروع کیا ہو اس کو ادھورا یا نامکمل نہیں چھوڑنا چاہئے۔ دن تو صرف چوبیس گھنٹوں کا ہی ہوتا ہے مگر مستقل مزاجی اور تحمل سے کام کرنے سے ذرا اچھا لگتا ہے اور وقت پر پورا بھی ہوسکتا ہے اور جب کبھی خدانخواستہ طبیعت خراب ہو، یا مہمانوں کی اچانک آمد اور دیگر مصروفیات آن پڑیں تو آپ بخوبی جانتے ہیں کہ ہمیں اپنے ضروری کام بھی ادھورے چھوڑنے پڑتے ہیں۔ وگرنہ مہمانوں کو بھی گلہ ہو جاتا ہے کہ لو دیکھو ہم ان کے شہر گئے تو نہ ہمیں دعوت پر بلایا نہ سیر کرائی اور نہ شاپنگ کرائی بس اپنے کاموں اور مصروفیت کے قصے سنا کر روکھی سوکھی چائے پر ٹرخا دیا۔ خواہ آپ نے کئی گھنٹے ان کے ساتھ گزارے ہوں۔

وقت کا ضیاع مختلف طریقوں سے ہوتا ہے۔ مثلاً رات دیر تک جاگتے رہنا، ٹیلیویژن کے پروگرام دیکھنا یا گپیں ہانکنا اور صبح کی عبادت کے لئے وقت پر نہ اٹھ سکنا وقت کی ناقدری نہیں تو اور کیا ہے۔ جبکہ زندگی کا مقصد یعنی عبادت میں سستی، تاخیر اور کبھی قضا کر لینا بالآخر آپ کی عادت بن کر ایمان کی کمزوری بن سکتی ہے۔ دنیا کے پروگراموں میں دلچسپی لینے کے لئے ہر وقت تیار مگر خدا تعالیٰ خالق و مالک کے آگے سربسجود ہونے کے لئے غفلت برتنا کیوں کر قابل قبول ہوسکتا ہے؟ مہمانوں کو بھی چاہئے کہ وقت پر بلاوے پر جائیں اور مناسب وقت قیام کرنے کے بعد میزبان سے اجازت لے کر واپس گھر آجائیں تاکہ دونوں کو خدا کی یاد اور پکار کا خیال رہے۔

مائیں ننھے بچوں کو دودھ پلانے میں خاصہ وقت اپنے نونہال کو گود میں لے کر بیٹھتی ہیں۔ یہ وقت قیمتی وقت ہوتا ہے۔ تسبیح، تحمید اور دعاؤں کا ورد اس جسمانی غذا کے ساتھ ساتھ آپ اپنے بچوں کو روحانی غذا بھی بہم پہنچا سکتی ہیں۔ یہ کچھ مشکل نہیں۔ آپ حیران ہوں گے کہ بچے میں حیرت انگیز طور پر ایسی خداداد صلاحیتیں ابھریں گی کہ وقت ہی آپ کو بتائے گا کہ اس بچے کو آپ نے دودھ کے ساتھ کیا پلایا تھا جو یہ آج آسمان احمدیت کا روشن ستارہ بن کر ابھرا ہے۔ بزرگوں کا کہنا ہے کہ تربیت بچپن ہی سے کرو جبکہ شاخیں نازک اور کونپلیں نرم ہوتی ہیں اور آسانی سے جدھر موڑنا چاہو تو مڑ جاتی ہیں۔ لیکن اگر مضبوط اور سخت پکی ہو جائیں تو ذرا بھی موڑنا چاہیں گے تو ٹوٹ جائیں گی۔ یا یہ ہوسکتا ہے کہ موڑنے پر آپ کو ہی چوٹ لگ جائے اور ویسے بھی تو آپ نے دیکھا ہے کہ ہمیشہ پھلدار ٹہنی جھکتی ہے۔ خشک اور سخت ٹہنی کو تو سبھی اکھیڑ پھینکتے ہیں۔

اب رہا لہو ولعب کا ذکر جو قرآن پاک اور کتابوں میں مختلف جگہوں میں ملتا ہے آجکل ہم اس کو کمپیوٹر یا انٹرنیٹ کی گیمز کہتے ہیں۔ یہ سراسر وقت کا ضیاع، پیسے کا ضیاع اور بیہودہ خیالات اور کبھی ہنگاموں کا اجتماع بھی بن جاتا ہے۔ فائدہ کم اور نقصان زیادہ ہوتا ہے۔ ایک نئی ایجاد کہہ لیجئے بلکہ اب تو پرانی ہوگئی ہے۔ موبائل فون ایک اچھا، آسان اور ایمرجنسی میں کام آنے والا فوری سہولت کے لئے بہترین آلہ ہے۔ مگر اب سبھی جان گئے ہیں کہ اس کا غیرضروری اور بلاوجہ استعمال نقصان دہ ہے۔ گھنٹوں فضول باتیں کی جارہی ہیں۔ کینسر جیسے موذی مرض کا نام سنتے ہی ہم ڈر تو جاتے ہیں، مگر اس آلہ کو کانوں سے لگائے گھنٹوں باتیں کئے جاتے ہیں اور سمجھتے ہیں کہ وقت بچا رہے ہیں۔ کار میں جاتے ہوئے باتیں کر لینا، بستر میں لیٹے بھی بات کر لینا فخر سمجھتے ہیں اور جواباً سبھی وقت کا تقاضا کہہ کر ٹال دیتے ہیں کہ جلدی تھی موبائل فون استعمال کر لیا۔ مگر وقت خطرہ کی گھنٹی بجاتا ہوا ہمارے گرد گھومتا رہتا ہے۔

ہر کام وقت پر سنوار کر کرنا اور یہ خیال دل میں رکھنا کہ کہیں ہم زندگی کے قیمتی لمحات بیکار تو نہیں گزار رہے کہ بعد میں ہمیں پچھتانا پڑے کہ کاش ہم نے فلاں

(باقی صفحہ 6 پر)

چند مشہور شخصیات

نواب سلیم اللہ

نواب سلیم اللہ کا تعلق بنگال کے ایک نواب خاندان سے تھا۔ جو فلاح عامہ کے کاموں میں دل کھول کر حصہ لینے کے لئے مشہور تھا۔ نواب سلیم اللہ کے دادا سر عبدالغنی نے ڈھان واٹر ورکس کے لئے اور والد سر احسن اللہ خان نے ڈھاکہ کی گلیوں میں بجلی فراہم کرنے کے لئے ایک خطیر رقم بطور عطیہ مہیا کی تھی۔

نواب سلیم اللہ خان 1884ء میں ڈھاکہ میں پیدا ہوئے۔ 1901ء میں جب ان کے والد نواب احسن اللہ خان کی وفات ہوئی تو آپ ان کے وارث ہوئے۔

نواب صاحب نے رفاہی کاموں میں حصہ لینے کی خاندانی رسم کو جاری رکھا ان کی رہائش گاہ احسن منزل مشرقی بنگال کے مسلمانوں کی سیاسی اور سماجی سرگرمیوں کا مرکز سمجھی جاتی تھی۔ نواب سلیم اللہ خاں کو مسلمانوں کی تعلیمی اور سیاسی ترقی میں خصوصی دلچسپی تھی۔ انہوں نے نہ صرف یہ کہ مسلمانوں کے تعلیمی اداروں، جن میں کلکتہ، علی گڑھ، رانچی اور ڈھاکہ کے تعلیمی ادارے سرفہرست ہیں دل کھول کر مدد کی۔ بلکہ ان کے سیاسی شعور کو پروان چڑھانے میں بھی بڑا اہم اور فعال کردار ادا کیا۔

یہ وہ زمانہ تھا جب تقسیم بنگال کے منصوبے کی شہرت شروع ہو چکی تھی۔ جب پورا منصوبہ سامنے آیا تو نواب سلیم اللہ نے مسلمانوں کو اس منصوبے کی خوبیوں سے آگاہ کرنے اور اس کا حامی بنانے کی ذمہ داری سنبھال لی اور اس مقصد کے لئے ''دی محمدن پراونشل یونین'' کے نام سے ایک جماعت قائم کی۔ جس کا پہلا اجلاس 16/ اکتوبر 1905ء یعنی تقسیم بنگال کے دن منعقد ہوا۔ نواب صاحب اس جماعت کے صدر مقرر ہوئے۔

ہندوؤں کی فرقہ وارانہ ذہنیت اور ان کی جانب سے تقسیم بنگال کی مخالفت کی وجہ سے نواب سلیم اللہ جلد ہی اس نتیجے پر پہنچے کہ مسلمانوں کی ایک کل ہند تنظیم ہونی چاہئے۔ اس خیال کے پیش نظر نواب صاحب نے ایک کل ہند تنظیم کا خاکہ تیار کیا۔ جس کا نام آل انڈیا مسلم کنفیڈریسی تجویز کیا۔ دسمبر 1906ء میں مسلم ایجوکیشنل کانفرنس کا اجلاس ڈھاکہ میں منعقد ہوا تو نواب سلیم اللہ نے اس موقع سے فائدہ اٹھاتے ہوئے اپنی یہ تجویز کانفرنس کے تمام شرکاء میں تقسیم کی۔

چنانچہ مسلم ایجوکیشنل کانفرنس کے اختتام کے بعد، اس میں شریک ہونے والے مسلم رہنماؤں کا اجلاس منعقد ہوا جس میں اس تجویز کو شرف قبولیت بخشا گیا اور اتفاق رائے سے مسلمانوں کی ایک کل ہند جماعت کا قیام منظور کیا گیا جس کا نام ''آل انڈیا مسلم لیگ''، رکھا گیا۔ مسلم لیگ کے قیام کی تجویز نواب سلیم اللہ نے پیش کی اور اس کی تائید حکیم اجمل خان مرحوم نے کی۔ یوں اس جماعت کا قیام عمل میں آ گیا جس نے بالآخر مسلمانان ہند کو ایک آزاد اور خود مختار مملکت کا مالک بنا دیا۔

1911ء میں جب تقسیم بنگال کی تنسیخ کا اعلان ہوا تو اس واقعہ نے نواب سلیم اللہ کو بڑا دل گرفتہ کر دیا۔ انہوں نے اپنے اس غم کا اظہار آل انڈیا مسلم لیگ کے سالانہ اجلاس جو مارچ 1912ء میں انہی کی زیر صدارت منعقد ہوا تھا میں کیا۔

یہ نواب سلیم اللہ کی آخری سیاسی سرگرمی تھی۔ اب انہوں نے اپنی تمام تر توجہ فلاحی کاموں پر مبذول کر دی۔

16 جنوری 1915ء کو مسلمانوں کے اس عظیم محسن کا انتقال ہو گیا۔

سعادت حسن منٹو

اردو کے مشہور ادیب منٹو کی پیدائش 11 مئی 1912ء سمرالہ ضلع لدھیانہ میں ہوئی۔ ابتدائی تعلیم امرتسر میں حاصل کی۔ میٹرک کے بعد کچھ عرصہ علی گڑھ یونیورسٹی میں گزارا لیکن تعلیم کو ادھورا چھوڑ کر واپس امرتسر آ گئے۔ ابتداء میں انہوں نے لاہور کے رسالوں میں کام کیا پھر آل انڈیا ریڈیو دہلی سے وابستہ ہو گئے جہاں انہوں نے بعض نہایت کامیاب ریڈیو ڈرامے اور فیچر لکھے۔ بعد ازاں بمبئی منتقل ہو گئے۔ جہاں متعدد فلمی رسالوں کی ادارت کی۔ اسی دوران متعدد فلموں کی کہانیاں اور مکالمے بھی تحریر کئے۔ ایک فلم ''آٹھ دن'' میں اداکاری کے جوہر بھی دکھائے۔ قیام پاکستان کے بعد لاہور چلے آئے اور یہیں 18 جنوری 1955ء کو انتقال ہوا۔

منٹو کے موضوعات میں بڑا تنوع ہے۔ انہوں نے ایک طرف تو جنس کو موضوع بنایا اور دوسری طرف ہندوستان کی جنگ آزادی، سیاست، انگریزوں کے ظلم وستم اور فسادات کو افسانوں کے قالب میں ڈھال دیا۔ انہوں نے بیس برس کی ادبی زندگی میں دوسو سے زائد کہانیاں تحریر کیں۔ ان کی حقیقت پسندی، صداقت پروری، جرأت و بے باکی اردو ادب کے جدید دور میں بہت مشہور ہے۔ منٹو ایک نڈر شخصیت کے مالک تھے اور جو کچھ محسوس کرتے تھے اسے بے باکی سے نوک قلم تک لاتے تھے۔ وہ اپنے موضوعات کی باریک ترین جزئیات کا بھی پورا مشاہدہ کرتے تھے اور پھر ان مختلف پہلوؤں کو اپنے موضوع کا پس منظر بناتے تھے۔ معاشرے کے اکثر قابل اعتراض پہلوؤں پر انہوں نے کڑی تنقید کی۔ ان کی اس تنقید نے بعض اوقات معاشرے کے عزیز اصولوں کی تنقیص اور تضحیک بھی کی اور بعض مسلمہ روایتوں کی دھجیاں بھی بکھیریں۔ جس کے باعث ان کی اس روش کے خلاف شدید احتجاج ہوئے اور بعض اوقات ان کے خلاف مقدمات بھی چلے لیکن وہ بے خوفی سے لکھتے رہے۔ وہ معاشرے کے گھناؤنے پہلوؤں کی پردہ داری کرنے کے بجائے انہیں طشت ازبام کرنے کے قائل تھے۔

منٹو کے افسانوں کے مجموعوں میں منٹو کے افسانے، دھواں، یزید، نمرود کی خدائی، خالی بوتلیں، خالی ڈبے، ٹھنڈا گوشت، سرکنڈوں کے پیچھے، تلخ ترش شیریں، سڑک کے کنارے، سیاہ حاشیے اور اوپر نیچے اور درمیان، پھندنے، کالی شلوار، شکاری عورتیں، لذت سنگ اور بادشاہت کا خاتمہ وغیرہ شامل ہیں۔ انہوں نے ایک ناول بھی تحریر کیا تھا جس کا نام تھا ''بغیر عنوان کے''۔ ''گنجے فرشتے'' ان کے خاکوں کا مجموعہ ہے۔ 18 جنوری 1955ء کو وفات پائی۔

عبدالماجد دریابادی

بیسویں صدی میں برصغیر کے جن علماء نے اپنی تحریروں کے ذریعہ مسلمانان ہند کی فکری رہنمائی کا عظیم کام انجام دیا۔ ان میں مولانا عبدالماجد دریابادی کا نام بڑی اہمیت کا حامل ہے۔

مولانا کا تعلق غیر منقسم ہندوستان کے قلعہ بارہ بنکی کے ایک شہر دریا آباد سے تھا۔ جہاں وہ ایک ذی علم گھرانے میں مارچ 1892ء میں پیدا ہوئے۔ ان کے والد مولوی عبدالقادر ڈپٹی کلکٹر کے عہدے پر فائز تھے۔ مولانا عبدالماجد دریابادی نے فارسی عربی کی ابتدائی تعلیم گھر پر ہی حاصل کی۔ پھر سیتا پور ہائی سکول سے انٹرنس اور کیننگ کالج لکھنؤ سے بی اے کیا۔ کچھ عرصہ علی گڑھ میں بھی تعلیم حاصل کی مگر والد کی وفات کے باعث ایم اے مکمل نہ کر سکے۔

1917ء میں مولانا، عثمانیہ یونیورسٹی کے دارالترجمہ سے منسلک ہوئے اور فلسفہ کی دقیق کتابوں کو اردو میں منتقل کیا۔ کچھ مدت بعد لکھنؤ چلے آئے اور یہاں سے 1925ء میں ایک سماجی، اصلاحی اور مذہبی اردو ہفت روزہ ''صدق جدید'' جاری کیا۔

مولانا عبدالماجد دریابادی متعدد کتابوں کے مصنف تھے۔ جن کے موضوعات مذہب، اخلاقیات ادب، تصوف، نفسیات اور سوانح سے لے کر فلسفہ تک پھیلے ہوئے ہیں۔ ان کتابوں میں فلسفہ اجتماع، زود پشیماں، تصوف اسلام، فلسفیانہ مضامین، فلسفہ جذبات، سفر حجاز، مبادی فلسفہ، خطوط مشاہیر، مقالات ماجد، انبیاء قرآن کی روشنی میں، انشائے ماجد، خطبات ماجدی اور مضامین عبدالماجد کے علاوہ قرآن مجید کا ترجمہ اور تفسیر بھی شامل ہے۔ اس کے علاوہ انہوں نے مولانا محمد علی جوہر اور مولانا اشرف علی تھانوی کی سوانح بھی تحریر کیں اور انگریزی کی کئی گراں قدر کتابوں کا اردو ترجمہ کیا۔ جن میں ہسٹری آف یورپین مورالز کا ترجمہ تاریخ اخلاق یورپ اور ہسٹری آف سویلائزیشن ان انگلینڈ کا ترجمہ مکالمات برکلے شامل ہیں۔

مولانا عبدالماجد دریابادی کا انتقال 6 جنوری 1977ء کو لکھنؤ میں ہوا۔

ابن انشاء

ابن انشاء کا شمار اردو کے ان مایہ ناز قلمکاروں میں ہوتا ہے۔ جنہوں نے نظم و نثر دونوں میدانوں میں اپنے فن کے جھنڈے گاڑے۔ ایک جانب وہ اردو کے ایک بہت اچھے شاعر تھے دوسری جانب وہ مزاح نگاری میں بھی اپنا ثانی نہ رکھتے تھے اور کالم نگاری اور سفرنامہ نگاری میں ایک نئے اسلوب کے بانی تھے۔

ابن انشاء کا اصل نام شیر محمد خان تھا، وہ 1927ء میں موضع تھلہ ضلع جالندھر میں پیدا ہوئے۔ جامعہ پنجاب سے بی اے اور جامعہ کراچی سے اردو میں ایم اے کیا۔

انہوں نے 1960ء میں روزنامہ امروز کراچی میں درویش دمشقی کے نام سے کالم لکھنا شروع کیا۔ 1965ء میں روزنامہ انجام کراچی اور 1966ء میں روزنامہ جنگ سے وابستگی اختیار کی جو ان کی وفات تک جاری رہی۔ وہ ایک طویل عرصہ تک نیشنل بک کونسل کے ڈائریکٹر رہے۔ زندگی کے آخری ایام میں حکومت پاکستان نے انہیں انگلستان میں تعینات کر دیا تھا تاکہ وہ اپنا علاج کروا سکیں لیکن سرطان کے بے رحم ہاتھوں نے اردو ادب کے اس مایہ ناز ادیب کو ان کے لاکھوں مداحوں سے جدا کر کے ہی دم لیا۔

ابن انشاء کا پہلا مجموعہ کلام چاند نگر تھا۔ اس کے علاوہ ان کے شعری مجموعوں میں ''اس بستی کے اک کوچے میں'' اور ''دل وحشی'' شامل ہیں۔ انہوں نے اردو ادب کو کئی خوبصورت سفرنامے بھی عطا کئے جن میں آوارہ گرد کی ڈائری، دنیا گول ہے، ابن بطوطہ کے تعاقب میں، چلتے ہو تو چین کو چلئے اور ''نگری نگری پھرا مسافر'' شامل ہیں۔ اس کے علاوہ ان کی دیگر کتابوں میں اردو کی آخری کتاب، خمار گندم اور قصہ ایک کنوارے کا قابل ذکر ہیں۔

جناب ابن انشاء کا انتقال 12 جنوری 1978ء کو لندن کے ایک ہسپتال میں ہوا اور انہیں کراچی میں دفن کیا گیا۔

(بقیہ صفحہ 5)

وقت ضائع نہ کیا ہوتا تو اس پر تو یہی بات صادق آتی ہے کہ جو بچپن میں بھاگتے دوڑتے گایا کرتے تھے:

کبھی آج کا کام کل پر نہ چھوڑو
جو کرنا ہے کر لو کہ ہے وقت تھوڑا
گیا وقت پھر ہاتھ آتا نہیں
کہ جو وقت کھوتا ہے پاتا نہیں

دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہمیں وقت کی قدر کی توفیق دے تاکہ وقت بھی ہماری قدر کرے۔ آمین

(ب۔ا)

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 53829 میں

Mei Ashari W/O Nasiman

پیشہ خانہ داری عمر 29 سال بیعت 1998ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 25-3-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زمین برقبہ 140 مربع میٹر مالیتی -/RP20000000۔ 2۔ حق مہر -/RP12500۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP100000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ Mei Ashari گواہ شد نمبر 1 Mukhlis Ahmad گواہ شد نمبر 2 Syaifullah Yusuf

مسل نمبر 53830 میں

Mukhlis Ahmad

S/O Abdul Fatah

پیشہ مربی عمر 43 سال بیعت 1975ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 1975ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زمین رقبہ 1400 مربع مالیتی -/RP40000000۔ 2۔ مویشی مالیتی -/RP 15000000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP1000000 ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/1000000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Mukhlis Ahmad گواہ شد نمبر 1 Nasiman گواہ شد نمبر 2 Syaifullah Yusuf

مسل نمبر 53831 میں

Rahmt Aziz S/O Murdi Kah

پیشہ مربی عمر 29 سال بیعت 1995ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 22-2-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP861600 ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Rahmat Aziz گواہ شد نمبر 1 Endro Koswarto گواہ شد نمبر 2 Eva Ruhavu

مسل نمبر 53832 میں

Ata ur Rahman

S/O Ahmad Garnida

پیشہ طالب علم عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 1-6-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP30000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Ata ur Rehman گواہ شد نمبر 1 Ahmad Nurudin گواہ شد نمبر 2 Isa Mujahid Islam

مسل نمبر 53833 میں

Reni Murti W/O Anis Ahmad

پیشہ خانہ داری عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 4-4-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ حق مہر ادا شدہ بصورت 20 گرام طلائی زیور مالیتی -/RP 1500000۔ طلائی زیور 13.5 گرام مالیتی -/RP1325000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP200000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ Reni Murti گواہ شد نمبر 1 Asmanih گواہ شد نمبر 2 Anis Ahmad

مسل نمبر 53834 میں

Tisya Nur Islah

D/O Encep aliudin

پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 5-4-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP52000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ Tisya Nur Islah گواہ شد نمبر 1 Asih Kantari گواہ شد نمبر 2 Encep Aliudin

مسل نمبر 53835 میں

Dedeh Rafiatunisa

D/O Hidayat Syarief

پیشہ خانہ داری عمر 51 سال بیعت 1973ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 11-4-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر ادا شدہ زیور 13 گرام مالیتی -/RP1300000۔ 2۔ 1/2 حصہ از مکان حصہ مالیتی -/RP150000000۔ 3۔ طلائی زیور 51 گرام مالیتی -/RP 4500000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP150000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ Dedeh Rafiatunisa گواہ شد نمبر 1 Farhatum Nisa گواہ شد نمبر 2 Hidayat Syarief

مسل نمبر 53836 میں

Asmanih W/O Muhidin

پیشہ خانہ داری عمر 41 سال بیعت 1982ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 4-4-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر ادا شدہ -/RP 1000000۔ 2۔ زمین رقبہ 50 مربع میٹر مالیتی -/RP35000000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP200000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ Asmanih گواہ شد نمبر 1 Reni Murti گواہ شد نمبر 2 Muhidin

مسل نمبر 53837 میں

Jumi Novita D/O Muhidin

پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 4-4-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP 40000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ Jumi Novita گواہ شد نمبر 1 Reni Murti گواہ شد نمبر 2 Asminah

مسل نمبر 53838 میں

Jalsah Isroini D/O Sutisna

پیشہ طالب علم عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 4-4-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری

کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/RP100000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ Jalsah Isroini گواہ شد نمبر1 Rahman Chaerudin گواہ شد نمبر2 Sutisna

مسل نمبر 53839 میں

Ida Syamsiah W/O Nasirudin

پیشہ خانہ داری عمر 34 سال بیعت 1982ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 23-2-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔حق مہر بصورت زیور 65-4 گرام مالیتی -/RP400000۔اس وقت مجھے مبلغ -/RP100000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ Ida Syamsiah گواہ شد نمبر 1 Herry Eko Wahono گواہ شد نمبر 2 Nasiruddin Ahmadi

مسل نمبر 53840 میں

O.Romlah W/o E.Suparjah

پیشہ پنشنر عمر 67 سال بیعت 1952ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 18-12-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔رائس فیلڈ 700 مربع میٹر مالیتی -/RP10000000۔2۔حق مہر -/RP560000۔اس وقت مجھے مبلغ -/RP800000 ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ O.Romlah گواہ شد نمبر1 Dede Hekmat Smhk گواہ شد نمبر2 E.Suparjah

مسل نمبر 53841 میں

Saharuddin S/O Yamin

پیشہ ملازمت عمر 26 سال بیعت 2000ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 20-2-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔موٹر سائیکل مالیتی -/RP5000000۔اس وقت مجھے مبلغ -/RP1300000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد Saharuddin گواہ شد نمبر 1 Abdul Latief گواہ شد نمبر 2 Nasiruddin Ahmadi

مسل نمبر 53842 میں

Djuhro W/O Abdul Hamid

پیشہ خانہ داری عمر 78 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 4-4-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔حق مہر ادا شدہ -/RP500000۔2۔رائس فیلڈ 697 مربع میٹر مالیتی -/RP5000000۔اس وقت مجھے مبلغ -/RP50000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ Djuhro گواہ شد نمبر1 Juhdi گواہ شد نمبر2 Abdul Hamid

مسل نمبر 53843 میں

Aisyah Juree Muhyiddin

W/O Ibrn Muhyiddin

پیشہ خانہ داری عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 18-3-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔حق مہر ادا شدہ -/RP4000000۔اس وقت مجھے مبلغ -/RP300000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ Aisyah Juree Muhiddin گواہ شد نمبر 1 Rafiq Ahmad گواہ شد نمبر2 Ibnu Muhyiddin

مسل نمبر 53844 میں

Kamran Tarigan

S/O Takiman Tarigan

پیشہ مربی سلسلہ عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 13-5-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/RP1200000 ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد Kamran Tarigan گواہ شد نمبر 1 Muhammad Nur گواہ شد نمبر 2 Amy Farida

مسل نمبر 53845 میں

Amy Frida

W/O Kamran Tarigan

پیشہ خانہ داری عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 13-5-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔حق مہر ادا شدہ -/RP1000000۔اس وقت مجھے مبلغ -/RP100000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ Amy Frida گواہ شد نمبر Muhaammad Nur1 گواہ شد نمبر 2 Kamran Tarigan

مسل نمبر 53846 میں

Saini Ani W/O Muhammad Nur

پیشہ خانہ داری عمر 25 سال بیعت 1989ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 13-5-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔حق مہر ادا شدہ 1974ء -/RP50000۔2۔1/2 حصہ از مکان حصہ مالیتی -/RP15000000۔اس وقت مجھے مبلغ -/RP100000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ Saini Ani گواہ شد نمبر Muhammad Nur1 گواہ شد نمبر Kamran Tarigan2

مسل نمبر 53847 میں

Muhamad Nuorh

S/O Abdullah Hamid

پیشہ فارمر عمر 57 سال بیعت 1989ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 13-5-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔1/2 حصہ از مکان حصہ مالیتی -/RP15000000۔اس وقت مجھے مبلغ -/RP150000 ماہوار بصورت فارمر مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد Muhammad Nuorh گواہ شد نمبر Saini Ani1 گواہ شد نمبر 2 Kamran Tarigan

مسل نمبر 53848 میں

Nabella Tahera

W/O Aten Kurianwan

پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 21-5-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زیورات مالیتی -/RP6450000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP300000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Nabella Tahera گواہ شد نمبر Mirza Basyirudin Ahmad 1 گواہ شد نمبر 2 Mirza Taufik Ahmad

مسل نمبر 53849 میں

Rukman S/O Juhrai

پیشہ کاروبار عمر 68 سال بیعت 1964ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 15-4-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ زمین رقبہ 336 مربع میٹر مالیتی -/RP10000000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP500000 ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Rukman گواہ شد نمبر Epon Kulsum1 گواہ شد نمبر2 Dino.M.Saefi

مسل نمبر 53850 میں

Hj.M.A.Qayyum

W/O Aten Kurniawan (Late)

پیشہ کاروبار عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 7-3-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر ادا شدہ 5 گرام زیور مالیتی -/RP500000۔ 2۔ مکان برقبہ 225 مربع میٹر مالیتی -/RP300000000۔ 3۔ مکان برقبہ 40 مربع میٹر مالیتی -/RP35000000۔ 4۔ طلائی زیور -/RP15300000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP3200000 ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Hj.M.A.Qayyum گواہ شد نمبر Mirza Basyir uddin Ahmad 1 گواہ شد نمبر2 Mirza Taufiq Ahmad

مسل نمبر 53851 میں

Mahfud S/O Sypeno

پیشہ ملازمت عمر 38 سال بیعت 1995ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 26-2-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP1000000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Mahfud گواہ شد نمبر Katirin1 گواہ شد نمبر2 Poniran

مسل نمبر 53852 میں

Yuni Muslimah

D/O Mardjuki Usman

پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 9-3-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP200000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Yuni Muslimah گواہ شد نمبر1 Mardjuki Usman گواہ شد نمبر2 Malik Aziz

مسل نمبر 53853 میں

Ahmad Suhendi

S/O J.Sugan

پیشہ کاروبار عمر 25 سال بیعت 1994ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 17-4-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP200000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Ahmad Suhendi گواہ شد نمبر Azimb1 گواہ شد نمبر2 A/Hidayat

مسل نمبر 53854 میں

Nani Hendar Yani

W/O Ishak Iskandar

پیشہ خانہ داری عمر 34 سال بیعت 1987ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 2-1-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ رائس فیلڈ 1400 مربع میٹر مالیتی -/RP50000000۔ 2۔ گارڈن رقبہ 2800 مربع میٹر مالیتی -/RP20000000۔ 3۔ مکان رقبہ 55 مربع میٹر مالیتی -/RP20000000۔ 4۔ حق مہر -/RP100000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP50000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/RP600000 سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Nani Hendar yani گواہ شد نمبر Rahman Hakim1 گواہ شد نمبر2 Ishak Iskandar

مسل نمبر 53855 میں

Sri Rahaya W/O Abdul Latief

پیشہ خانہ داری عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 19-3-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر 3 گرام طلائی زیور -/RP300000۔ 2۔ ڈائمنڈ سیٹ مالیتی -/RP4000000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP100000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Sir Rahaya گواہ شد نمبر1 Abdul Latief گواہ شد نمبر2 Basyir Ahmad

مسل نمبر 53856 میں

Hj Saodah Sahibah

W/O Ajun Usman R

پیشہ کاروبار عمر 57 سال بیعت 1964ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 30-11-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر -/RP700000۔ 2۔ مکان رقبہ 200 مربع میٹر مالیتی -/RP50000000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP6000000 ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Hj Saodah Sahibah گواہ شد نمبر Fahrudin1 گواہ شد نمبر Ajun Usman R 2

مسل نمبر 53857 میں

Siti Jahro W/O Basyad udin

پیشہ خانہ داری عمر 64 سال بیعت 1962ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 8-5-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر ادا شدہ -/RP250000۔ 2۔ طلائی زیور 73 گرام مالیتی -/RP7300000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP200000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی

1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ Siti Jahro گواہ شد نمبر Jahrudin1 گواہ شد نمبر2 Basyrudin

مسل نمبر 53858 میں

Anjar Suryaningsih

D/O Suyono

پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 4-4-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP100000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ Aniar Suryaningsih گواہ شد نمبر Kamini1 گواہ شد نمبر2 Suyono

مسل نمبر 53859 میں

Hidayat Syarief

S/O Achmad Kosim

پیشہ کاروبار عمر 56 سال بیعت 1968ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 11-4-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ مکان برقبہ 180 مربع میٹر مالیتی -/RP150000000 کا حصہ 1/2 حصہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP2000000 ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Hidayat Syarief گواہ شد نمبر1 Dedah Rafiqtunisa گواہ شد نمبر2 Farhatun Nisa

مسل نمبر 53860 میں

Farhatun Nisa

D/O Hidayat Syarier

پیشہ طالب علم عمر 26 سال بیعت 1996ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 11-4-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP100000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ Farhatun Nisa گواہ شد نمبر Dedeh Rafiatun Nisa1 گواہ شد نمبر 2 Hidayat Syariep

مسل نمبر 53861 میں

Hj.Maimunah

W/O H.Superman

پیشہ خانہ داری عمر 65 سال بیعت 1970ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 11-4-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ حق مہر بصورت طلائی زیور 5 گرام مالیتی -/RP500000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP200000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ Hj.Maimunah گواہ شد نمبر Rafiah1 گواہ شد نمبر 2 Jamiatur H.Superman

مسل نمبر 53862 میں

Nurain W/O Sutina

پیشہ خانہ داری عمر 63 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 11-4-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ حق مہر ادا شدہ -/RP500000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP250000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ Nurain گواہ شد نمبر1 Encep Aliudin گواہ شد نمبر2 Sutisna

مسل نمبر 53863 میں

Nur Janah W/O Aan Suryana

پیشہ خانہ داری عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 12-12-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر 5 گرام مالیتی زیور -/RP400000۔ 2۔ زمین برقبہ -/20000 مربع میٹر مالیتی -/RP8000000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP100000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ Nur Janah گواہ شد نمبر 1 Dedah Fatmawati گواہ شد نمبر 2 Ima Maryam

مسل نمبر 53864 میں

Ima Mariam Sahiba

D/O Muahmmad Yahya

پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 12-12-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP30000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ Ima Mariiam Sahiba گواہ شد نمبر1 Nur Janah گواہ شد نمبر2 Dedah Fatmawati

مسل نمبر 53865 میں

Hadian Ahmad Nugraha

S/O Ahmad Bakir

پیشہ کاروبار عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 11-5-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP1500000 ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Hadian Ahmad Wugraha گواہ شد نمبر 1 R.Sudr Yono گواہ شد نمبر2 Ahmad Bakir

مسل نمبر 53866 میں

Thariq Aizs Ahmad Khan

S/O Syaeful Uyun

پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 29-4-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP100000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Thariq Aziz Ahmad Khan گواہ شد نمبر1 Syaeful uyun گواہ شد نمبر2 Devi Yuliani

مسل نمبر 53867 میں

Nashir Havatur Islam

S/O yaful lyun

پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 29-4-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP100000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ

وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Nashir Havatul Islam گواہ شد نمبر 1 Dewi گواہ شد نمبر 2 Sayuful Lyun Yuliani

مسل نمبر 53868 میں

Supardi Basri Ahmad

S/O Suwadi

پیشہ کاروبار عمر 43 سال بیعت 1994ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 3-6-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ رائس فیلڈ 10000 مربع میٹر مالیتی -/1500000 RP۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Supardi Basri Ahmad گواہ شد نمبر 1 Ibrahim Sidhia Tnyudho گواہ شد نمبر 2 Cepi Sopyan Nurjanan

مسل نمبر 53869 میں

Ibrahim Sudhiatno Yudho

S/O T.I.Yudho atmojo

پیشہ ملازمت عمر 48 سال بیعت 1975ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 3-6-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ موٹر سائیکل مالیتی -/RP7000000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1800000 RP ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Ibrahim Sudhiatno Yudho گواہ شد نمبر 1 Supardi Basri Ahmad گواہ شد نمبر 2 Cepi Sopyan Nur Janan

مسل نمبر 53870 میں

Lisa Aviatun Nahar

D/O Abdul Latief

پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 6-5-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/700000 RP ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Lisa Aviatun Nahar گواہ شد نمبر 1 Nana گواہ شد نمبر 2 Mansoor Ahmad Idjang Salch

مسل نمبر 53871 میں

Titi W/O Muhammad

پیشہ خانہ داری عمر 49 سال بیعت 2002ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 20-6-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ حق مہر ادا شدہ -/RP250000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP100000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Titi گواہ شد نمبر 1 Nana گواہ شد نمبر 2 Mansoor Ahmad Idjang Saleh

مسل نمبر 53872 میں

Lis Nurunnisa

W/O Avi Supriadi

پیشہ ٹیچر عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 19-6-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ حق مہر بصورت زیور 10 گرام وصول شدہ مالیتی -/1000000 RP۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1200000 RP ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Iis Nurrunnisa گواہ شد نمبر 1 Avi گواہ شد نمبر 2 Mansoor Ahmad Supriadi

مسل نمبر 53873 میں

Entar W/O Suardi

پیشہ خانہ داری عمر 67 سال بیعت 1972ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 2-5-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ حق مہر ادا شدہ -/RP 250000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP600000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Entar گواہ شد نمبر 1 Mansoor Suardi گواہ شد نمبر 2 Ahmad

مسل نمبر 53874 میں

Yovoh Rohayati W/O Sardi

پیشہ خانہ داری عمر 45 سال بیعت 1972ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 20-6-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ حق مہر ادا شدہ بصورت طلائی زیور 4 گرام مالیتی -/RP400000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP90000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Yovoh Rohayati گواہ شد نمبر 1 Nana گواہ شد نمبر 2 Mansoor Ahmad K1 Idjang Saleh

مسل نمبر 53875 میں Tia Mutia

بیوہ E.A. Godjali پیشہ کاروبار عمر 52 سال بیعت 1969ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 3-3-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ حق مہر ادا شدہ -/RP5000000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Tia Mutia گواہ شد نمبر 1 Mansoor Ahmad K1 گواہ شد نمبر 2 Wana Idjang Salck

داخلہ پریپ کلاس 2006ء

نصرت جہاں اکیڈمی ربوہ

نصرت جہاں اکیڈمی ربوہ میں پریپ کلاس کا داخلہ ٹیسٹ 11-12 فروری کو ہوگا۔ داخلہ فارم آفس سے دستیاب ہوں گے۔ داخلہ فارم کے ساتھ تصدیق شدہ برتھ سرٹیفکیٹ منسلک کریں۔ داخلہ فارم پرائمری سیکشن کے کلرک آفس میں 8 جنوری تا یکم فروری 2006ء جمع کروائے جا سکتے ہیں۔

پریپ کلاس میں داخلہ کے لئے طلباء و طالبات کی عمر 31 مارچ 2006ء تک ساڑھے چار تا ساڑھے پانچ سال ہونی چاہئے۔ تحریری امتحان اور انٹرویو درج ذیل تاریخوں کو ہوں گے۔

قاعدہ + تحریری امتحان 11 فروری صبح 8-00 بجے

انٹرویو فرسٹ گروپ

12 فروری 7-45 تا 12-30 بجے

سیکنڈ گروپ

12 فروری 12-00 بجے

داخلہ ٹیسٹ درج ذیل سلیبس کے مطابق تحریری اور زبانی ہوگا۔

انگلش انگریزی حروف تہجی Aa to Zz

اردو حروف تہجی الف تا ے

حساب گنتی 1 تا 20

قاعدہ یسرنا القرآن صفحہ 1 تا 13 عربی تلفظ کے ساتھ سنا جائے گا۔ (پرنسپل نصرت جہاں اکیڈمی)

ربوہ میں وقار عمل

☆ 9 دسمبر بروز جمعہ بعد نماز فجر ربوہ کے تمام محلوں میں اجتماعی وقار عمل ہوگا جس میں انصار، خدام اور اطفال شریک ہوں گے۔ لجنات گھروں کی صفائی کریں گی۔ اس روز ربوہ کو ایک غریب دلہن کی طرح سجا دیا جائے۔ (صدر عمومی)

(بقیہ از صفحہ 1)

معمور تھا۔ ہر طرف خوشی سے تمتماتے چہرے اپنے پیارے آقا کی ایک جھلک دیکھنے کے لئے بیتاب تھے۔ یہ سب لوگ صبح سویرے ہی ایئر پورٹ پر پہنچنا شروع ہو گئے تھے۔ جس طرح عید کی تیاری ہوتی ہے۔ اسی طرح یہ سب لوگ تیار ہو کر صاف ستھرے اور بعض نئے کپڑے پہن کر ایئر پورٹ پر پہنچے تھے۔ آج کا دن واقعی ان کے لئے ایک عید کا دن تھا۔ حضور انور کے چہرہ مبارک پر نظر پڑتے ہی بہتوں کی آنکھیں آنسوؤں سے بھر گئیں۔ ان کے اخلاص، پیار محبت اور وفا کا اظہار ان آنسوؤں سے ہو رہا تھا جو ان کی آنکھوں میں ڈبڈبا آئے تھے۔

حضور انور نے ان سب کے پاس سے گزرتے ہوئے اپنا ہاتھ بلند کر کے سب کو السلام علیکم کہا۔ حضور انور ان بچیوں کے پاس بھی تشریف لے گئے جو مسلسل استقبالیہ نغمات پڑھ رہی تھیں اور اپنا ہاتھ بلند کر کے سب کو السلام علیکم کہا۔ اس استقبالیہ پروگرام کے بعد یہاں سے حضور انور پولیس کے Escort میں Rose Hill شہر کی طرف روانہ ہوئے۔

ایئر پورٹ سے روز ہل شہر کا فاصلہ 40 کلومیٹر ہے۔ اسی شہر میں جماعت کی مرکزی بیت الذکر اور مشن ہاؤس دارالسلام موجود ہے۔ قریباً نصف گھنٹہ کے سفر کے بعد آٹھ بجکر چالیس منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ مکرم شمس تیجو صاحب کے گھر پہنچے۔ ماریشس میں قیام کے دوران حضور انور کا قیام شمس تیجو صاحب کے گھر ہے۔ موصوف نے اپنا خوبصورت دو منزلہ گھر حضور انور کے قیام کے لئے پیش کیا ہے۔ اس گھر سے بیت دارالسلام کا فاصلہ چند کلومیٹر ہے۔

دسمبر 1993ء میں جب حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ماریشس تشریف لائے تھے تو حضور انور کا قیام بھی اسی گھر میں تھا۔

سہ پہر پانچ بجے حضور انور اپنی رہائش گاہ سے باہر تشریف لائے اور ''احمدیہ بیت دارالسلام روز ہل'' کے لئے روانگی ہوئی۔

بیت دارالسلام میں ورود

سوا پانچ بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز بیت دارالسلام روز ہل پہنچے جہاں Rose Hill برانچ کے صدر جماعت نے حضور انور کو خوش آمدید کہا اور بچوں نے حضور انور کی خدمت میں پھول پیش کئے۔ حضور انور نے ظہر و عصر کی نمازیں جمع کر کے پڑھائیں۔ بیت کے مردانہ حصہ اور خواتین کے ہال میں مجموعی طور پر پندرہ صد کے قریب افراد نماز پڑھ سکتے ہیں۔ یہ دونوں حصے نمازیوں سے بھرے ہوئے تھے۔

نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنے دفتر تشریف لائے اور فیملی ملاقاتیں شروع ہوئیں۔ ماریشس کی چھ جماعتوں Curepip, Teve Rouge, Quatre, Bornes, Rose Hill, Phoeni, اور Trefles سے آنے والی 33 فیملیز کے چار صد تین افراد نے حضور انور سے شرف ملاقات حاصل کیا اور تصاویر بنوانے کی سعادت بھی حاصل کی۔

آج یہ سبھی لوگ اپنی زندگیوں میں پہلی بار حضور انور سے ملاقات کی سعادت پا رہے تھے۔ جب یہ حضور انور سے مل کر باہر آتے تو جہاں اپنے خوشی کے آنسو صاف کرتے وہاں ایک دوسرے کو خوشی سے ملاقات کا حال بتاتے۔ ایک دوسرے کو گلے ملتے بچے اپنے وہ قلم دکھاتے جو حضور انور نے انہیں عطا فرمائے تھے اور بچیاں اپنی انگلیوں میں پہنی انگوٹھیاں دکھاتیں۔ ہر کوئی خوشی و مسرت سے معمور تھا۔

ملاقاتوں کا یہ سلسلہ رات ساڑھے آٹھ بجے تک جاری رہا۔ ملاقاتوں کے بعد حضور انور نے بیت دارالسلام روز ہل میں تشریف لا کر مغرب و عشاء کی نمازیں جمع کر کے پڑھائیں۔

نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔ آج شام ملک کے نیشنل T.V چینل MBC نے اپنی چھ بجے کی خبروں میں حضور انور کی ایئر پورٹ پر آمد اور استقبال کی خبر کے ساتھ مناظر بھی دکھائے پھر سات بجے کی خبروں میں کریولی زبان میں، ساڑھے سات بجے فرنچ زبان میں اور رات نو بجے کی خبروں میں انگریزی زبان میں خبر نشر ہوئی اور مناظر دکھائے گئے۔ ان چاروں زبانوں میں نشر ہونے والی خبر میں بتایا گیا کہ

دنیا بھر کے احمدیوں کے روحانی سربراہ حضرت مرزا مسرور احمد صاحب آج لندن سے ماریشس پہنچے ہیں۔ ایئر پورٹ پر جماعت ماریشس کے امیر امین جواہر نے ان کا استقبال کیا۔ وہ 11 دسمبر تک ٹھہریں گے۔ جماعت احمدیہ ماریشس کے جلسہ سالانہ میں شامل ہوں گے اور کئی لوگوں سے ملیں گے اور پروگراموں میں شامل ہوں گے۔ وہ اپنے قیام کے دوران پرائم منسٹر سے ملیں گے۔

T.V پر یہ خبر نشر ہونے کے ساتھ ساتھ حضور انور کا VIP لاؤنج میں استقبال کا منظر دکھایا گیا۔ امیر صاحب ماریشس کو حضور انور کو پھولوں کا ہار پہناتے ہوئے دکھایا گیا۔ پھر VIP لاؤنج سے باہر آتے ہوئے اور احباب جماعت ماریشس کے استقبال کا منظر دکھایا گیا۔ بچیوں کے استقبالیہ گیت کا منظر بھی دکھایا گیا۔

ملک ماریشس بحر ہند کا ایک جزیرہ ہے جو مڈغاسکر سے پانچ سو میل کے فاصلہ پر مشرقی جانب واقع ہے۔ اس جزیرہ کی لمبائی 61 کلومیٹر، چوڑائی 47 کلومیٹر اور رقبہ 2041 مربع کلومیٹر ہے۔ ملک کا دارالحکومت پورٹ لوئی (Port Louis) ہے۔ اس ملک کو دنیا کا کنارہ بھی کہا جاتا ہے۔

ماریشس میں احمدیت کا آغاز

اس ملک میں احمدیت کا آغاز حضرت خلیفۃ المسیح الاول کے دور مبارک میں ہوا۔ 1912ء میں مکرم نور محمد نور دیا صاحب نے رسالہ ریویو آف ریلیجنز کے مطالعہ سے احمدیت قبول کی اور اس طرح اس ملک کے پہلے احمدی ہونے کا اعزاز حاصل کیا۔ موصوف ایک سکول کے ہیڈ ماسٹر تھے۔ پھر ان کی (ترغیب) سے سکول کے ایک اور استاد محمد عظیم سلطان غوث نے 1913ء میں حضرت خلیفۃ المسیح کی خدمت میں خط تحریر کر کے احمدیت قبول کر لی۔ آپ ماریشس میں احمدیت سے مشرف ہونے والے دوسرے فرد تھے۔ پھر اس کے بعد احمدیت میں داخل ہونے والوں کا سلسلہ آگے بڑھا۔ نور محمد نور دیا صاحب کی فیملی نے بھی احمدیت قبول کر لی۔

1915ء میں ماریشس کے ان احمدی احباب نے حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کی خدمت میں مربی بھجوانے کی درخواست کی۔ حضرت مصلح موعود نے حضرت صوفی غلام محمد صاحب کا تقرر ماریشس کے لئے پہلے مربی سلسلہ کے طور پر فرمایا آپ حضرت اقدس مسیح موعود کے 313 رفقاء میں شامل ہیں۔

حضرت صوفی غلام محمد صاحب 15 جون 1915ء کو ماریشس کی بندرگاہ Port Louis پہنچے اور چند ماہ تک Rose Hill نور دیا صاحب کے گھر مقیم رہے۔ اسی گھر سے احمدیت کے نور کی شعاعیں تمام جزیرے میں پھیلنی شروع ہوئیں۔ یہی گھر جماعت کا پہلا ہیڈ کوارٹر تھا۔ پھر آپ نے جلد ہی روز ہل (Rose Hill) میں ایک مکان کرایہ پر حاصل کیا اور باقاعدہ جماعت کا پہلا مشن ہاؤس قائم ہوا۔ آپ 12 سال بعد 16 مارچ 1927ء کو واپس قادیان تشریف لے آئے۔ جب آپ نے ماریشس چھوڑا اس وقت احمدیوں کی تعداد 600 تک پہنچ چکی تھی۔ ماریشس کے دوسرے مربی سلسلہ حضرت حافظ عبید اللہ صاحب تھے آپ بھی حضرت اقدس مسیح موعود کے رفیق تھے۔ آپ 25 نومبر 1917ء کو ماریشس پہنچے اور اپنی وفات تک ماریشس میں خدمات سرانجام دیں۔ ماریشس کی پہلی احمدیہ بیت الذکر دارالسلام 1923ء میں تعمیر کی گئی یہ بیت لکڑی سے بنائی گئی اور اس کا گنبد ٹین کی چادر سے بنایا گیا۔

1965ء میں یہ بیت از سر نو پختہ تعمیر کی گئی۔

ماریشس کے ابتدائی مربیان میں تیسرے مربی سلسلہ حضرت حافظ جمال احمد صاحب تھے۔ آپ بھی حضرت اقدس مسیح موعود کے رفقاء میں سے تھے آپ 29 جولائی 1928ء کو ماریشس پہنچے اور تاوفات یہیں مقیم رہے۔

ماریشس کی سرزمین کو یہ ایک منفرد اور بہت بڑا اعزاز حاصل ہے کہ وہ اولین مربی جو اس سرزمین پر پہنچے وہ نہ صرف حافظ قرآن تھے بلکہ سیدنا حضرت اقدس مسیح موعود کے جلیل القدر رفقاء میں سے تھے۔ اس روحانی تعلق کی وجہ سے اس دور تک جو افراد احمدیت سے مشرف ہوئے وہ سب کے سب تابعین کا درجہ رکھتے ہیں کہ انہوں نے رفقاء حضرت اقدس مسیح موعود سے علم دین کا فیض پایا۔ اللہ تعالیٰ یہ اعزاز جماعت ماریشس کے لئے ہر لحاظ سے مبارک فرمائے اور ان کو سعادتوں میں بڑھائے۔ آمین

ربوہ میں طلوع و غروب 7 دسمبر 2005ء

طلوع فجر	5:26
طلوع آفتاب	6:52
زوال آفتاب	11:59
غروب آفتاب	5:06

سالانہ نمبر روزنامہ الفضل

☆ مورخہ 8 دسمبر 2005ء کو روزنامہ الفضل کا سالانہ نمبر بعنوان ''نظام وصیت'' شائع ہو رہا ہے جو 102 صفحات پر مشتمل ہے۔ جس میں قیمتی مضامین کے علاوہ دلکش تصاویر اور نقشے شامل ہیں۔ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ایک تازہ تصویر اپنے دستخطوں کے ساتھ قارئین الفضل کے لئے ارسال فرمائی ہے۔ اس نمبر کی قیمت 70 روپے مقرر کی گئی ہے۔

مورخہ 9 دسمبر 2005ء کو اخبار الفضل کا پرچہ شائع نہیں ہوگا۔ قارئین اور ایجنٹ حضرات نوٹ فرمالیں۔ (ادارہ)

نظامی فیبرکس
ایک دام
#3 مسرور پلازہ اقصیٰ چوک ربوہ: 0333-6706311

گجر پراپرٹی سنٹر
جائیداد کی خرید و فروخت کا با اعتماد ادارہ
اقصیٰ چوک بیت الاقصیٰ بالمقابل گیٹ نمبر 6 ربوہ
طالب دعا: شبیر احمد گجر فون آفس: 047-6215857
موبائل 0301-7970410-0300-7710731

رشید پکوان سنٹر اینڈ ٹینٹ سروس
عمدہ پاکستانی و چائنیز کھانوں کا مرکز
گولبازار ربوہ فون دکان 047-6211584 گھر: 6213034

افضل روم کولر گیزر
بھاری چادر کے لائف ٹائم گارنٹی کے ساتھ گیزر تیار کروائیں نیز پرانا گیزر بھی تبدیل کروا سکتے ہیں۔
فیکٹری: 265-16-B1 کالج روڈ نزد اکبر چوک ٹاؤن شپ لاہور
042-5114822-5118096

C.P.L 29-FD